DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سرفراز بگٹی کی بلاول کو دہشتگردی کیخلاف اقدامات پر بریفنگ	جنگ ودیگر اخبارات
02	امن وامان برقرار رکھنے کیلئے لیویز فورس کا کردار اہم ہے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمارا وژن ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	منصوبوں سے متعلق عوام کو آگاہی تاریخی کارنامہ ہے، علی مدد جتک	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال مقامی افراد کو ہی ایف سی کی خدمات سونپی جائیں، احسن اقبال	جنگ ودیگر اخبارات
06	نوجوانوں کو دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کیلئے پیش نہیں کیا جاسکتا، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
07	غلام رسول عمرانی نے دورادن بھی سیلاب متاثرین کیساتھ گزارا	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان چینی باشندوں پر دو حملے ہوئے دہشت گردی میں 148 افراد جاں بحق	جنگ ودیگر اخبارات
09	بھاگ شہر پانی میں ڈوب گیا سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی،	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی دہشت گردی کیخلاف حکومت اور اپوزیشن کی قرارداد یں، افواج پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی	آزادی ودیگر اخبارات
11	ڈی سی کی ہدایت پر ماہ اگست میں کارروائی کے دوران 201 گرانفروش گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
12	صوبائی محتسب کی ہدایت پر خاتون کے تقرری آرڈر جاری	مشرق ودیگر اخبارات
13	جمعیت کے غلام دستگیر بادینی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری خارج	آزادی ودیگر اخبارات
14	سیلابی ریلہ حب ندی میں داخل ہونے سے متبادل راستہ ڈوب گیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	اندرون بلوچستان بارشیں جاری سیلاب میں بہہ کر دو کمسن جاں بحق ٹرین سروس بحال نہ ہوسکی	جنگ ودیگر اخبارات
16	سائنس کالج آتشزدگی کے اصل حقائق منظر عام پر لائے جائیں، این ڈی ایم	جنگ ودیگر اخبارات
17	دواؤں کی کمپنیوں کا منافع بہت زیادہ، غریب کیلئے علاج ناممکن ہوگیا، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام سرکاری ہسپتالوں میں علاج سے بھی محروم ہیں، جمعیت ن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نصیر آباد محمد رمضان فائرنگ سے اور خاتون کرنٹ لگنے سے جاں بحق، ڈیرہ مراد جمالی مختلف واقعات وحادثات میں خاتون سمیت 3 افراد ہلاک 2 خواتین زخمی ، بارکھان تنگ کاریز میں ایک بار پھر مسلح افراد کی ٹاور پر فائرنگ، اوتھل ولورالائی پولیس کی کارروائی 6 کلو منشیات برآمد، مرد اور خاتون گرفتار

عوامی مسائل :

وادی زیارت میں صنوبر کے قیمتی جنگلات کی بے دریغ کٹائی جاری

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.09.2024

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بارشیں اور لینڈ سلائیڈنگ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک بھر میں جاری حالیہ مون سون سیزن کے دوران طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے کئی مقامات پر انسانی جانوں کے ضیاع اور مکانات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں، ندی نالوں اور دریاؤں کی سطح بلند ہورہی ہے جس سے آنے والے لمحات میں سیلابی صورتحال لاحق ہوسکتی ہے۔ خیبر پختونخوا کے علاقے دیر بالا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث مٹی کا تودہ مکان پر کرنے سے ایک ہی خاندان کے 12 افراد جاں بحق ہو گئے جن میں 9 بچے دو خواتین اور ایک مرد شامل ہیں۔ بلوچستان کے علاقے مچ میں سیلابی ریلا گیس پائپ لائن بہا کر کے لے گیا جس سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر شہروں کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی۔ بلوچستان کے 10 اضلاع آفت زدہ قرار صوبے میں بارشوں سے کچے مکانات مہندم شہروں کے زمینی راستے منقطع سڑکیں اور کئی پل بہہ گئے۔ مکانات میں سیلابی پانی داخل ہونے سے لوگ کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں اور انھیں غذائی قلت کا سامنا ہے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک بھر میں گزشتہ 27 روز میں ہونے والی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 245 افراد جاں بحق اور 446 زخمی ہوئے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پاکستانیوں کا جو مقدس خون گرا ہے اس کا حساب لیا جائے گا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Sinitation Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں !امن وخوشحالی کی طرف گامزن**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان سوچ اور پالیسی بدلیں**" کے عنوان سے مزمل سہروردی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان حملوں کے بعد شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کا ایجنڈا کیا ہو گا**" کے عنوان سے ہمایوسف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.__________ Page No.__________

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 53 | منگل 28 صفر المظفر 1446ھ 3 ستمبر 2024ء | نمبر 242

سرفراز بگٹی کی بلاول کو دہشتگردی کیخلاف اقدامات پر بریفنگ

وزیر اعلیٰ نے پی پی چیئرمین کو بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی زرداری ہاؤس میں ملاقات ہوئی ہے۔ ملاقات کے دوران چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے درمیان بلوچستان کی سیاسی صورتِ حال پر بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔ پی پی پی کے چیئرمین کو سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورتِ حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ تصویر

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر و سید ممتاز احمد

جلد 53 | سنگل 28 صفر 1446ھ 03 ستمبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 66

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلاول بھٹو سے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی ملاقات، دہشتگردی کیخلاف اقدامات پر بریفنگ

وزیراعلیٰ نے پارٹی چیئرمین کو بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات بارے آگاہ کیا

بلوچستان میں بارشوں کے بعد سیلابی صورتِ حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات اور متاثرین کو ریلیف کی فراہمی پر گفتگو

پیپلز پارٹی کے سیکریٹری جنرل نیر بخاری اور پارٹی کی انسانی حقوق کمیٹی کے صدر فرحت اللہ بابر کی زرداری ہاؤس میں ملاقات

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی زرداری ہاؤس میں ملاقات ہوئی ہے۔ دوران ملاقات چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے درمیان بلوچستان کی سیاسی صورتِ حال پر بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔ پیپلز پارٹی چیئرمین کو سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورتِ حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ بعد ازاں، بلاول بھٹو زرداری سے پیپلز پارٹی کے سیکریٹری جنرل نیر بخاری اور پارٹی......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کی انسانی حقوق کمیٹی کے صدر فرحت اللہ بابر نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی، اس موقع پر سیاسی و تنظیمی صورت حال پر بات چیت ہوئی۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین سے پی پی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف نے بھی زرداری ہاؤس میں ملاقات کی اور پنجاب کی سیاسی و تنظیمی صورت حال پر بریفنگ دی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا چیئرمین پی پی بلاول بھٹو سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

یوتھ پالیسی بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے نئی سمت کا تعین ہے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو علم و ہنر کے میدان میں لانے کیلئے یوتھ پالیسی کارآمد ثابت ہوگی، وزیراعلیٰ

یوتھ پالیسی سے نوجوانوں کی محرومیوں کو ختم کرنے میں مدد ملے گی، جمال رئیسانی سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال، امن وامان کی صورتحال، یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یوتھ پالیسی بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے نئی سمت کا تعین ہوگی۔ ایم این اے نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ یوتھ پالیسی پر عملدرآمد سے.........

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کیلئے ترقی کی راہیں کھلیں گی نوجوانوں کو علم و ہنر کے میدان میں لانے کیلئے یوتھ پالیسی کارآمد ثابت ہوگی، یوتھ پالیسی سے نوجوانوں کی محرومیوں کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 261، منگل، 28 صفر المظفر، 3 ستمبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

Bullet No.__________ Page No.__________

بلاول سے سرفراز بگٹی اور پارٹی رہنماؤں کی ملاقاتیں

وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی حکومت کی کارکردگی اور سیلابی صورتحال پر بریفنگ دی

راجہ پرویز اشرف، فرحت اللہ بابر، نیئر بخاری سے سیاسی و تنظیمی صورت حال پر بات چیت

اسلام آباد (ایکسپریس رپورٹر، اے پی پی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے پیر کو مصروف دن گزارا جس میں انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ملاقاتیں کیں، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ملاقات کی اور انہیں صوبائی حکومت کی کارکردگی پر بریفنگ دی اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، انہوں نے بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No.________

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز منگل، 3 ستمبر 2024ء بمطابق 28 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 242

بلاول بھٹو سے سرفراز بگٹی کی زرداری ہاؤس میں ملاقات

میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی

بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے درمیان بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر بات چیت کی گئی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی چیئرمین بلاول بھٹو بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

زرداری کو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے نوابزادہ جمال رئیسانی کی ملاقات

بلوچستان کی سیاسی اور امن وامان سمیت دیگر معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال، امن وامان کی صورتحال، یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یوتھ پالیسی بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے نئی سمت کا تعین ہوگی۔ ایم این اے نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ یوتھ پالیسی پر عملدرآمد سے نوجوانوں کیلئے ترقی کی راہیں کھلیں گی نوجوانوں کو علم و ہنر کے میدان میں لانے کیلئے یوتھ پالیسی کارآمد ثابت ہوگی، یوتھ پالیسی سے نوجوانوں کی محرومیاں ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز پیر 2 ستمبر 2024ء بمطابق 27 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 241

بی ایل اے نے 9 مقامات پر حملے کئے حساب ضرور ہوگا، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں آرمی ہے نہ کوئی آپریشن ہو رہا ہے، پاکستانیوں کا جو مقدس خون گرا ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا، کسی بلوچ نے پنجابیوں کو قتل نہیں کیا، دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا، یہ ناراض بلوچ نہیں

بے گناہوں کو مارنے والوں کا قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں، گڈ یا بیڈ وائلنس کو برداشت نہیں کیا جا سکتا، کسی کو بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے نہیں دیا جائے گا، پریس کانفرنس، لواحقین کو فی کس 20 لاکھ دینے کا اعلان

لاہور/کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانیوں کا جو مقدس خون گرا ہے اس کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا، معصوم شہریوں کو بسوں سے اتار کر شہید کیا گیا، کسی بلوچ نے پنجابی کو قتل نہیں کیا بلکہ دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے، بلوچستان حکومت شہداء کے لواحقین کو فی کس 20 لاکھ روپے دے گی، گاڑیوں کے نقصانات بھی حکومت بلوچستان پورا کرے گی، یہ ناراض بلوچ نہیں ان کو دہشتگرد کہا جائے، ان کا قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں، گڈ یا بیڈ وائلنس کو برداشت نہیں کیا جا سکتا، صوبے کو جتھوں کو حوالے نہیں کیا جا سکتا یہ پاکستان کو کمزور کرنا چاہتے

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

ہیں، کسی کو بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کرنے دیا جائے گا، بلوچستان میں کوئی سیاسی مسئلہ نہیں نہ حقوق کی جنگ ہے، دہشتگرد قتل و غارت کر رہے ہیں، آئین کے اندر رہ کر کسی سے بھی مذاکرات ہو سکتے ہیں لیکن جو آئین کے فریم ورک سے باہر آزادی کی بات کر رہا ہے تو اس سے کیسے بات کی جا سکتی ہے، جو معصوم لوگوں کو شہید کر رہیں کیا ان سے مذاکرات کروں یا انہیں کیفر کردار تک پہنچاؤں، عوام سے بھیک مانگوں مذاکرات کرو، ان سے کسی قیمت پر مذاکرات نہیں ہو سکتے یہ عدالت میں پیش ہوں گے انہیں ضرور کیفر کردار تک پہنچیں گے، بلوچستان میں آرمی ہے اور نہ کوئی آپریشن ہو رہا ہے۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن محمد علی قریشی کی رہائشگاہ پر جا کر ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی ہے، شہید کی قبر پر بھی گئے ہیں، شہید کیپٹن محمد علی قریشی نے جواں مردی کے ساتھ دہشتگردوں کا مقابلہ کیا، ہمیں شہداء کی قربانیوں کی قدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم شہری جن کا تعلق پنجاب سے تھا ان کو بسوں سے اتار کر جس بے دردی سے شہید کیا گیا میں پنجاب کے لوگوں کو کہنا چاہتا ہوں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے، دہشتگردوں کی کوئی قوم، مذہب اور کوئی مسلک نہیں ہوتا بلکہ دہشتگرد کو دہشتگرد کہا جائے، روایات میں مسافروں کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، خواتین اور

بچوں کا احترام ہوتا ہے، معصوم شہریوں لواحقین اور بچوں کے سامنے بسوں سے اتار کر شہید کرنا یہ بلوچ روایات نہیں، یہ اسلامی روایات ہیں اور نہ ہی معاشرہ اس کی اجازت دیتا ہے۔ حکومت اور ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے جو معصوم شہری شہید ہوئے ہیں ہم ان کے

ریاست ناکام نہیں ہے، حکومت کی ناکامی اور کوتاہی ہو سکتی ہے لیکن ریاست کی ناکامی نہیں ہے۔ گوریلا وار ہے، یہ کنفلکٹ والا خطہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچے میں رحیم یار خان میں آپریشن ہوتا ہے تو یہ کہا جاتا ہے رحیم یار خان میں کچے میں آپریشن ہو رہا ہے اسے پورے پنجاب میں آپریشن نہیں کہا جاتا، لیکن بلوچستان میں پورے بلوچستان میں آپریشن کہا جاتا ہے، وہاں کہیں آپریشن نہیں ہو رہا، جو قتل و غارت میں شامل ہوگا اس کے پیچھے ضرور جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کمزور کرنے کی منظم سازش ہے اور اس میں شامل لوگ تین جگہوں سے کامیاب ہیں، جس میں دہشتگرد ہیں، سوشل میڈیا ہے جس میں نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، سوشل سو بائزیشن ہے، یہ کہہ کر بلا دیتے ہیں یہ ہمیں پھر کہیں گا ان کو ناراض بلوچ نہ کہیں یہ دہشتگرد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کون لوگ ہیں جو بیرون ممالک پر تعیش زندگی گزار رہے ہیں اور یہاں کے نوجوانوں کو پروپیگنڈا ٹول کے ذریعے بھرتی کر کے پہاڑوں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے ان کے اپنے بچے بھی پر تعیش زندگی گزار رہے ہیں، انہیں انٹرپول کے ذریعے لانا چاہیے، ریڈ وارنٹس جاری ہونے چاہئیں کیونکہ یہ دہشتگردی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بشیر زیب بی ایل اے کا ہیڈ ہے، یہ ساری ایک آرکنائزڈ دہشتگردی ہے۔

وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کی کیپٹن محمد علی قریشی کے گھر آمد

اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی، محسن نقوی، سرفراز بگٹی اور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کا خراج عقیدت

لاہور/کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے شہید کیپٹن محمد علی قریشی کی رہائشگاہ

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

پر جا کر ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کوئٹہ نے شہید کیپٹن محمد علی قریشی کی عظیم قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ شہید کیپٹن محمد علی قریشی نے بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید کیپٹن محمد علی قریشی وطن کا بہادر سپوت ہے، جس کی جرات اور بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں۔ کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے کہا کہ کیپٹن محمد علی قریشی شہید کی قربانی پاک فوج اور پوری قوم کی دہشتگردی کے خلاف ناقابل شکست عزم کی علامت ہے۔ بعد ازاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے شہید کیپٹن محمد علی قریشی کی قبر پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی بھی کی۔ کیپٹن محمد علی قریشی 26 اگست 2024 کو بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب

Bullet No.________

Dated: 27-9-24 Page No.________

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | منگل 03 ستمبر 2024ء 28 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ 148

Bullet No.________ Page No.________

وزیراعلیٰ بگٹی کی بلاول کو صوبے میں دہشتگردی کیخلاف اقدامات پر بریفنگ

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور بلوچستان کے وزیرِ اعلیٰ سرفراز بگٹی کی زرداری ہاس میں ملاقات ہوئی

پیپلز پارٹی کے سیکریٹری جنرل نیر بخاری اور پارٹی کی انسانی حقوق کمیٹی کے صدر فرحت اللہ بابر نے زرداری ہاس میں ملاقات کی

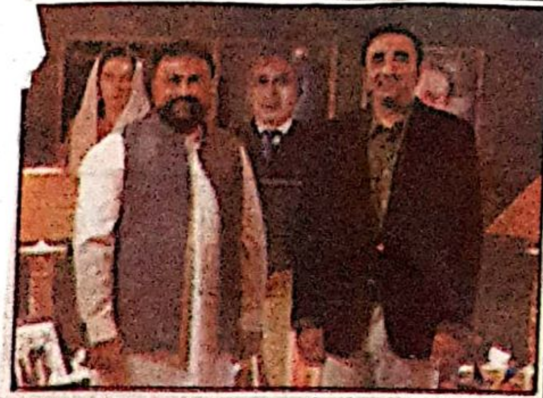

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو بقیہ 4 صفحہ 6 پر

زرداری اور بلوچستان کے وزیرِ اعلیٰ سرفراز بگٹی کی زرداری ہاس میں ملاقات ہوئی ہے۔ دوران ملاقات چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیرِ اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے درمیان بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر بلوچستان کے وزیرِ اعلیٰ نے بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔ پیپلز پارٹی چیئرمین کو سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ بعد ازاں، بلاول بھٹو زرداری سے پیپلز پارٹی کے سیکریٹری جنرل نیر بخاری اور پارٹی کی انسانی حقوق کمیٹی کے صدر فرحت اللہ بابر نے زرداری ہاس میں ملاقات کی۔ اس موقع پر سیاسی و ملکی صورت حال پر بات چیت ہوئی۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین سے پی پی پی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف نے بھی زرداری ہاس میں ملاقات کی اور پنجاب کی سیاسی و ملکی صورت حال پر بریفنگ دی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No.________

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | منگل 03 ستمبر 2024ء بمطابق 28 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-240

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے درمیان بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر بات چیت کی گئی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 242 | منگل 03 ستمبر 2024ء بمطابق 28 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | جلد 28

Bullet No.________ Page No.________

سرفراز بگٹی کی بلاول بھٹو کو بلوچستان میں دہشت گردی کیخلاف اقدامات پر بریفنگ

ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر گفتگو، وزیراعلیٰ نے سیلاب کی صورتحال پر اقدامات سے بھی آگاہ کیا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اسے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتِ حال پر بات چیت ہوئی۔اس موقع پر بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔ پیپلز پارٹی چیئرمین کو سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورتِ حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ بعد ازاں، بلاول بھٹو زرداری سے پیپلز پارٹی کے سیکریٹری جنرل نیر بخاری اور پارٹی کی انسانی حقوق کمیٹی کے صدر فرحت اللہ بابر نے ملاقات کی، اس موقع پر سیاسی و تنظیمی صورت حال پر بات چیت ہوئی۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین سے پی پی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف کی بھی زرداری ہاؤس میں ملاقات ہوئی اور پنجاب کی سیاسی و تنظیمی صورت حال پر بریفنگ دی۔

کراچی، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 79 سال بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

Bullet No.

Page No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | منگل 3 ستمبر 2024ء، 28 صفر المظفر 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 242

بلاول بھٹو سے سرفراز بگٹی کی ملاقات، بلوچستان میں دہشتگردی پر قابو پانے کیلئے اقدامات پر تبادلہ خیال

چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی نے زرداری ہاؤس میں ایک مصروف دن گزارا، پارٹی رہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں، سیاسی صورتحال پر بات چیت

پیپلز پارٹی چیئرمین کو سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورتِ حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا

اسلام آباد (آن لائن، آئی این پی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے آج زرداری ہاؤس میں ایک مصروف دن گزارا جس میں انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ملاقات کی اور انہیں صوبائی حکومت کی کارکردگی پر بریفنگ دی اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔ بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 848 QUETTA Tuesday September 03, 2024 /Safar ul Muzaffar 28, 1446 Rs: 3

Bilawal, Balochistan CM discuss provincial issues

Staff Report

ISLAMABAD: Chairman Pakistan People's Party (PPP) Bilawal Bhutto Zardari on Monday met with Balochistan Chief Minister Sarfaraz Bugti. The meeting focused on the pressing issues faced by Balochistan, including the recent surge in terrorism and the devastating flood situation.

According to PPP Secretariat, Chief Minister Bugti briefed Bilawal Bhutto on the measures taken by the provincial government to combat terrorism and restore peace in the region.

The discussion also touched on the flood situation in Balochistan, triggered by recent rains, and the efforts underway to provide relief and support to affected communities. Meanwhile, Chairman PPP called on Secretary General of PPPP Syed Nayyer Husain Bukhari and President of Human Rights Committee of PPP Farhatullah Babar. They discussed current political landscape and organizational matters within the party.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 03 SEP 2024 Page No.

ISLAMABAD: Balochistan Chief Minister Sarfaraz Bugti calls on Chairman Pakistan People's Party (PPP) Bilawal Bhutto Zardari on Monday

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 03 SEP 2024 Page No.

امن وامان برقرار رکھنے کیلئے لیویز فورس کا کردار اہم ہے، شعیب نوشیروانی

حکومت لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر خزانہ

خاران (نامہ نگار) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے گزشتہ روز لیویز لائن کا دورہ کیا اور لیویز تھانہ اور مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ صوبائی وزیر نے لیویز کے افسران اور جوانوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل معلوم کئے۔ اس موقع پر میر عبداللطیف نوتیزئی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو، رسالدار میجر خاران حاجی خدا بخش ساسولی اور لیویز ایس ایچ او رسالدار حاجی شوکت علی شادی زئی نے صوبائی وزیر کو لیویز فورس خاران کی کارکردگی اور مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے لیویز فورس کے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لیویز ایک باوقار فورس ہے امن وامان کی بحالی میں لیویز فورس کا بلوچستان بھر میں اہم کردار رہا ہے۔ امن وامان کے حوالے سے لیویز فورس کی ذمہ داریاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ چور ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا ضروری ہے۔

حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمارا وژن ہے، بخت محمد کاکڑ

بلاتفریق علاقے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حلقے کے لوگوں کی خوشحالی اور ترقی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں عوام کو مایوس نہیں کرینگے بلاتفریق خدمت پر یقین رکھتے ہیں صوبائی وزیر نے حلقے کے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم صحت پانی بجلی اور روزگار کی فراہمی ہمارا وژن ہے صوبے کی تاریخ میں پہلی بار حکومت کی جانب سے یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی جس کے مثبت اثرات مرتب ہونگے۔

منصوبوں سے متعلق عوام کو آگاہی تاریخی کارنامہ ہے، علی مدد جتک

لوگ اب منصوبوں سے متعلق اپنی شکایات بھی درج کراسکتے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ مالی سال 2023-24ء کے مکمل ہونے والے تمام منصوبوں کو اخبارات میں مشتہر کرنا حکومت کا ایک عظیم کارنامہ ہے جس کا سہرا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے صوبائی وزیر نے اپنی رہائش گاہ پر وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایسا نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ تمام منصوبوں سے عوام کو آگاہی دی گئی اب لوگ منصوبوں سے متعلق وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، متعلقہ کمشنر و ڈویژنل آفس اور پی اینڈ ڈی کے شکایات سیل پر اپنی شکایت بھی درج کراسکتے ہیں جس سے یقیناً منصوبے کے معیار میں بہتری اور کام زمین پر آئے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال، مقامی افراد کو ہی ایف سی کی خدمات سونپی جائیں، احسن اقبال

مقامی افراد کو ضروری تربیت فراہم کی جائے، پوری کوشش ہے کہ صوبہ بلوچستان کے منصوبوں کے لئے فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں، وفاقی وزیر

جن منصوبوں پر 70 فیصد کام ہوچکا ہے انہیں ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا، بلوچستان میں پی ایس ڈی پی کے تحت جاری منصوبوں کا جائزہ اجلاس

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن اور وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال کی زیر صدارت بلوچستان میں پی ایس ڈی پی کے تحت جاری منصوبوں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ بریفنگ میں بلوچستان میں جاری پی ایس ڈی پی منصوبوں..... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

پر اجلاس کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے کہا کہ صوبے اپنی ترجیحات کے مطابق پی ایس ڈی پی منصوبوں کے لئے لائحہ عمل تیار کریں، پوری کوشش ہے کہ صوبہ بلوچستان کے منصوبوں کے لئے فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کیلئے پیش نہیں کیا جاسکتا، ظہور بلیدی

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے اور گوادر ترقی کا دروازہ ہے

تربت اور بلیدہ کو وسطی مکران سے ملانے والی شاہراہ دہشتگردی کے باوجود بہترین بنی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کو مسائل اور چیلنجز درپیش ہیں لیکن نوجوانوں کو تشدد کی طرف مائل کرنے اور دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کے جواز کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا۔ تربت اور بلیدہ کو وسطی مکران سے ملانے والی شاہراہ دہشتگردی کے باوجود بہترین بنی ہے جس پر انجینئرز اور ٹھیکیدار نے سیکورٹی کی مخدوش صورتحال.......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کے باوجود اتنے محدود وسائل میں بہترین سڑک بنانے پر داد کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ دنیا بھر میں ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کو مسائل اور چیلنجز درپیش ہیں لیکن نوجوانوں کو تشدد کی طرف مائل کرنے اور دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کا جواز پیش نہیں کیا جاسکتا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ یہ 33 کلومیٹر کا سڑک جو کہ تربت اور بلیدہ کو وسطی مکران پہاڑی سلسلے سے گزر کر ملاتی ہے، 2010 میں کنسٹرکشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ 1998 شیڈیول ریٹس کے مطابق شروع ہوئی، متعدد دہشت گردی کے واقعات اور اس کے نتیجے میں کئی مزدوروں اور ایف سی کے جوانوں کی شہادت کے باوجود مکمل ہوئی ہے۔ اس کی تخمینہ لاگت 2.8 ارب ہے۔ جس سے لوگ تین گھنٹے کا سفر پونے گھنٹے میں طے کرتے ہیں۔

غلام رسول عمرانی نے دوسرے دن بھی سیلاب متاثرین کیساتھ گزارا

حکومت بارش اور سیلاب متاثرین کے تمام نقصانات کا ازالہ کرے گی

نصیر آباد (خ ن) صوبائی مشیر محنت افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے آج دوسرے روز بھی سیلاب متاثرین کے ساتھ گزارا انہوں نے نصیر آباد میں تیہ شیر خان کے علاقوں گوٹھ حاجی محمد علی بروہی گوٹھ منظور کھوسہ گوٹھ رحمت اللہ بروہی گوٹھ عبدالرؤف منگرلی گوٹھ محمد رفیق جلبانی گوٹھ طیب خان گوٹھ بخش علی کھوسہ میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا سیلاب متاثرین نے بتایا کہ سیلاب کی وجہ سے ہماری فصلات تباہی سے دوچار ہوچکی.......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں ہمیں سخت مشکلات پیش آرہی ہیں اس موقع پر قبائلی رہنما رحم علی عمرانی ایم ڈی عمرانی محمد اشرف عمرانی سمیت دیگر افراد موجود تھے صوبائی مشیر محنت افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے مکینوں کیلئے بلوچستان حکومت ہر ممکن امداد کو یقینی بنا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں انتظامیہ مصروف عمل ہے اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جارہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 03 SEP 2024 Page No.______

سیلابی ریلہ حب ندی میں داخل ہونے سے متبادل راستہ ڈوب گیا

حب (نامہ نگار) حب ڈیم کے اسپل وے سے اتوار کے روز خارج ہونے والا پانی پیر کے روز حب ندی میں داخل ہوگیا، سیلابی ریلہ حب ندی میں داخل ہونے سے متبادل راستہ ڈوب گیا، سیلابی ریلہ آنے سے متبادل راستہ پر ٹریفک کی آمدورفت معطل ہوکر رہ گئی تفصیلات کے مطابق پیر کی صبح سیلابی ریلہ حب ندی میں داخل ہونے سے کراچی کو بلوچستان سے ملانے والا متبادل راستہ ڈوب گیا جس سے متبادل راستہ ٹریفک کی آمدورفت کے لیے معطل ہوکر رہ گیا، متبادل راستہ سیلابی ریلہ میں ڈوبنے سے شہریوں کو حب بائی پاس روڈ کا طویل راستہ استعمال کرنا پڑ رہا ہے جس سے شہریوں، مریضوں، طالبعلموں اور ملازمین کی مشکلات میں اضافہ ہو چکا ہے، دو سال قبل حب ندی کا پل سیلابی ریلہ میں بھی بہہ گیا تھا جس کا تعمیراتی کام انتہائی سست روی کا شکار ہے، حب ندی کا پل سیلابی ریلہ میں بہہ جانے کی وجہ سے متبادل راستہ بنایا گیا تھا انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے شہریوں کو حب ندی کے متبادل راستے کے بجائے حب بائی پاس روڈ کا طویل راستہ استعمال کرنے پر پابندی کیا جارہا ہے۔

جمعیت کے غلام دستگیر بادینی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری خارج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 34 نوشکی پر جمعیت کے میر غلام دستگیر بادینی کی کامیابی کے خلاف بی این پی کے محمد رحیم مینگل کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری قانونی سقم اور نقائص کی بنیاد پر خارج کردی۔ میر غلام دستگیر بادینی کی جانب سے کامران مرتضی ایڈووکیٹ، عدنان اعجاز ایڈووکیٹ اور نکیل الرحمن ایڈووکیٹ، درخواست گذار کی جانب سے جمیل احمد بابی ایڈووکیٹ جبکہ حکومت بلوچستان کی جانب اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ نے انتخابی عذرداری کی پیروی کی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی سی کی ہدایت پر ماہ اگست میں کارروائی کے دوران 201 گرانفروش گرفتار

پی سی کے علاوہ شہر میں تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی خصوصی ہدایت پر کوئٹہ شہر میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گرانفروشوں، ناجائزہ منافع خوروں، پرائس لسٹ پر عملدرآمد نہ کرنے والوں اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف یکم اگست سے لیکر 30 اگست تک شہر بھر میں 2193 دکانوں کا معائنہ کیا گیا خلاف ورزی کی صورت میں 223 دکانیں سیل جبکہ 201 افراد کو گرفتار کیا گیا اس کے علاوہ 91 افراد کو جیل منتقل کردیا گیا ہے۔ پرائس .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کنٹرول کے علاوہ شہر بھر میں انسداد تجاوزات مہم کے دوران خلاف ورزی پر کارروائی عمل میں لائی گئی جس میں 21 افراد گرفتار، 34 دکانداروں کو بھاری جرمانے اور 61 دکانداروں کو وارننگ جاری کیے گئے۔ پرائس کنٹرول کے حوالے سے دودھ، دہی فروشوں، قصائیوں، تندور مالکان، ڈیری فارمز اور دیگر اشیاء خوردونوش کی دکانوں میں قیمتوں کا جائزہ لیا گیا ان کارروائیوں میں تمام تحصیل اسسٹنٹ کمشنرز اور تمام اسپشل مجسٹریٹس نے اپنے اپنے مجاز علاقوں میں کارروائیاں کیں ان تمام کارروائیوں کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کے دفتر میں جمع کروائی جاتی ہے

Century Express Quetta

سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جائیگی، منیر کاکڑ

ہم اپنے بھائیوں کو مشکلات کی اس گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد منیر احمد کاکڑ کے احکامات پر نصیرآباد کے سیلاب متاثرین میں ٹینٹ راشن کی فراہمی کے ساتھ ساتھ سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی اقدامات کیے گئے سیلاب متاثرین کو ان کہ دہلیز پر ہرممکن اقدامات کیے جائیں تاکہ سیلابی متاثرین کی مشکلات میں واضح طور پر کمی واقع ہو سکے ہم اپنے بھائیوں کو مشکلات کی اس گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے ریلیف کی فراہمی کے بعد ان شاءاللہ بحالی کے کام بھی شروع کیے جائیں گے تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر نصیرآباد منیر احمد کاکڑ کے احکامات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر نصیرآباد ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی کی ہدایت پر سے تحصیل تمبو کے علاقے منجھو شوری بیرون میں سیلاب سے متاثرہ علاقہ گوٹھ محمد مراد منجھو میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا میڈیکل کیمپ ڈاکٹر واجد علی کی سربراہی میں منعقد ہوا جس میں ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز سمیت پیرامیڈیکس نے اپنی خدمات سر انجام دی میڈیکل کیمپ میں گوٹھ محمد مراد منجھو سمیت دیگر قریبی علاقوں سے بڑی تعداد میں خواتین مرد اور بچوں نے شرکت کی ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز نے ان کا معائنہ کر کے انہیں ادویات بھی فراہم کی جبکہ منجھو شوری کے مختلف گوٹھوں جس میں گوٹھ میر گل حسن منجھو۔ گوٹھ پیار خان منجھو۔ گوٹھ نیک محمد منجھو میں موبائل میڈیکل بھی لگایا گیا موبائل میڈیکل کیمپ میں بھی علاقے کے لوگوں کا علاج معالج کیا گیا انہیں ادویات فراہم کی گئی جبکہ سیلاب سے متاثرہ حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کے لیے کیٹس تقسیم کی گئیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی۔ پی پی ایچ ائی کے ڈی ایس ایم فیصل اقبال کھوسہ نے حاملہ خواتین میں کیٹس تقسیم کیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیر آباد ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی۔ پی پی ایچ ائی کے ڈی ایس ایم فیصل اقبال کھوسہ اور ڈی ایس وی ثنااللہ خان نے میڈیکل کیمپ اور موبائل میڈیکل کیمپوں کا دورہ کرکے جائزہ لیا میڈیکل کیمپ میں انے والے مرد اور خواتین مریضوں کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے کہا کہ محکمہ صحت نصیرابادکی جانب سے سیلاب متاثرین کے لیے طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام تر انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ سیلاب متاثرین کو صحت کے حوالے سے کوئی مشکلات درپیش نہ آئے میڈیکل کیمپوں میں بھی وافر مقدار میں ادویات رکھی گئی ہیں ار ایچ سی منجھو شوری میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے بعد ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر نصیرآباد ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے آر ایچ سی منجھو شوری کا دورہ کیا ادویات چیک کیں ڈاکٹر طارق بلوچ کی سربراہی میں ار ایچ سی منجھو شوری کا تمام اسٹاف موجود تھے۔

صوبائی محتسب کی ہدایت پر خاتون کے تقرری آرڈر جاری

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے شکایت ملنے پر محکمہ اریگیشن سے سائلہ کے تقرری آرڈر جاری کروادیے۔ درخواست گزار مجر خان نے کچھ دن پہلے صوبائی محتسب کے دفتر میں محکمہ اریگیشن کے خلاف کیس جمع کرایا تھا جس میں انکا کہنا تھا کہ انکوں محکمے اریگیشن کی طرف سے جاری کردہ تقرری آرڈر پر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ صوبائی محتسب نے مزید انکوائری کیلئے کیس متعلقہ انویسٹیگیشن آفسر جمیل کاکڑ کو بھجوادیا۔ شکایت کی روشنی میں محکمہ اریگیشن سے جواب طلب کیا گیا۔ بعد ازا صوبائی محتسب نے سائلہ کے حق میں فیصلہ دیا جس کے بعد سیکرٹری آبپاشی نے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے فوری طور تقرری آرڈر جاری کیا۔ درخواست گزار نے صوبائی محتسب کی جانب سے دادرسی پر شکریہ کا خط بھیجا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 03 SEP 2024 Page No.________

ژوب اور خضدار میں سیلابی پانی میں ڈوب کر چار بچے جاں بحق

پاک افغان سرحدی علاقے کشتو میں دو بھائی اور سب تحصیل باغبانہ میں بھی دو بچے جاں بحق ہوئے

ژوب (نامہ نگار) پاک افغان سرحدی علاقے کشتو میں بارش کے دوران برساتی نالے میں بہہ کر 2 بھائی حبیب اللہ اور عطاءاللہ پسران عبدالصمد قوم مردانزئی جن کی عمریں دس اور تیرہ سال بتائی جا رہی ہیں جاں بحق ہو گئے مقامی افراد نے بچوں کی لاشیں نالے سے نکال کر ورثاء کے حوالے کر دیں۔ دریں اثناء خضدار سے نامہ نگار کے مطابق سب تحصیل باغبانہ کے علاقہ نوغے میں سیلابی پانی میں نہاتے ہوئے ڈوب کر دو بچے جاں بحق ہو گئے لیویز کے مطابق پیر کی شام نوغے کے علاقے میں سیلابی پانی میں تین بچے نہانے کے لئے اترے اور تینوں ڈوب گئے جنہیں لیویز نے ریسکیو کر کے ریسکیو 1122 باغبانہ منتقل کیا جہاں دوران طبی امداد دو بچے آٹھ سالہ محمد عامر ولد محمد حسن اور 9 سالہ زبیر احمد ولد حاجی محمد جاں بحق ہو گئے جبکہ آٹھ سالہ امیر احمد ولد محمد حسن کو تشویشناک حالت میں سول ہسپتال خضدار منتقل کر دیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

اندرون بلوچستان بارشیں جاری، سیلاب میں بہہ کر 2 کمسن جاں بحق، ٹرین سروس بحال نہ ہو سکی

مختلف علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری، فصلوں و مکانات کو شدید نقصان پہنچا، قلعہ سیف اللہ اور زیارت میں کئی سڑکیں، پل اور گھر بہہ گئے

گڈانی میں کشتی ساحل پر آتے ہوئے سمندری لہروں کی زد میں آ کر الٹ گئی، پاک افغان سرحد پر سیلابی ریلے میں جاں بحق ہونیوالے بھائی تھے

زیارت کے پہاڑی علاقوں منہ کان زندرہ کان ڈپو میں سیلابی ریلوں سے شدید نقصان پہنچا، اوستہ محمد و دیگر علاقوں میں رابطہ سڑکیں بند ہو گئیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مختلف شہروں میں موسلا دھار بارشوں کے بعد سیلابی ریلوں نے تباہی مچا دی 2 افراد...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

جاں بحق مجموعی تعداد 37 ہو گئی بارش برسانے والا اسپیل بلوچستان کے 22 اضلاع کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے پی ڈی ایم اے بلوچستان میں بارشوں اور دہشتگرد حملوں کے نتیجے میں معطل ہونے والی ٹرین سروسز بحال نہ کی جا سکی ریلوے نے محکمہ داخلہ بلوچستان سکیورٹی کی فراہمی کا مراسلہ لکھا تھا 7 روز گزرنے کے باوجود ابھی تک سکیورٹی نہ مل سکا پاک افغان سرحدی علاقے کشتو میں بارش کے دوران برساتی نالے میں بہہ کر 2 کمسن بھائی جاں بحق ہو گئے گڈانی میں ایک اور مقامی کشتی ساحل پر آتی ہوئی سمندری لہروں کی زد میں آ کر الٹ گئی بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں شدید آندھی چلنے اور گرج چمک کے ساتھ مزید بارش کا امکان محکمہ موسمیات بلوچستان کے مختلف علاقوں میں متاثرین کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں نصیرآباد کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں تین روز سے غذائی قلت ہے جھل مگسی میں رابطہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، قلعہ عبداللہ کی ماچکہ ندی بپھر گئی ایف سی اور دیگر اداروں کی بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری فصلیں اور مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے قلعہ سیف اللہ اور زیارت میں کئی سڑکیں، پل اور گھر بہہ گئے۔ اوستہ محمد کے علاقے یونین کونسل باغ ہند سیلابی پانی میں مکمل طور پر ڈوب گیا خضدار حالیہ مون سون بارشوں سے سندھ اور کرخ کا زمینی رابطہ تاحال منقطع ہے زیارت کے پہاڑی علاقوں منہ کان زندرہ کان ڈپو اور دیگر علاقوں سیلابی ریلوں نے زیارت کو شدید نقصان پہنچا ہے تفصیلات کے مطابق جعفرآباد اور نصیرآباد میں متاثرین کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں جب کہ نصیرآباد کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں تین روز سے غذائی قلت ہے، علاج معالجے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادھر جھل مگسی میں رابطہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، قلعہ عبداللہ کی ماچکہ ندی بپھر گئی جس سے باغات، فصلیں اور مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے جب کہ قلعہ سیف اللہ اور زیارت میں کئی سڑکیں، پل اور گھر بہہ گئے۔

بھاگ شہر پانی میں ڈوب گیا، سیلابی ریلوں نے تباہی مچا دی

جہاں نظر دوڑائی جائے پانی ہی پانی دکھائی دیتا ہے، بھاگ شہر کا دیگر دیہاتوں سے رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو چکا ہے، شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا

سیلابی پانی شہر کے گرڈ اسٹیشن میں بھی داخل ہو چکا ہے جس سے بجلی کا بحران شدت اختیار کر سکتا ہے، شہر میں اشیاء خورونوش کی قلت کا سامنا بھی ہو سکتا ہے

بھاگ (نامہ نگار) بولان کے شہر بھاگ ناڑی میں حالیہ بارشوں کا سلسلہ تو تھم چکا ہے، لیکن ندی ناڑی اور ندی بولان سے آنے والے سیلابی ریلوں نے شہر میں شدید تباہی مچا دی ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے جاری اس سیلابی صورتحال نے پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، اور شہر کا ہر حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ جہاں نظر دوڑائی جائے، پانی ہی پانی دکھائی دیتا ہے۔ سیلاب کے باعث بھاگ شہر کا دیگر دیہاتوں سے رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو چکا ہے، جس سے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ شہر کے لوگ شدید پریشانی کا شکار ہیں، خصوصاً دیہاڑی دار مزدور جو روزگار نہ ہونے کی وجہ سے بے بسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب نے ان کی روزی روٹی کے ذرائع کو ختم کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، شہر کو محفوظ رکھنے کے لیے بنایا گیا بچاؤ بند، جو پہلے ہی خستہ حال تھا، اب شدید دباؤ کا شکار ہے۔ اس کی وجہ سے شہر کے ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے، جس سے شہریوں کی تشویش میں مزید اضافہ ہو چکا ہے۔ پچھلے دو دنوں سے میونسپل کمیٹی بھاگ اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے ٹریکٹروں اور ایکسیویٹر کی مدد سے بچاؤ بند کو مضبوط کرنے کے کام جاری ہیں، تاہم ابھی تک محکمہ ایریگیشن اور دیگر متعلقہ اداروں کی طرف سے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے گئے ہیں۔ عوام کی جانب سے حکومت بلوچستان، چیف سیکریٹری بلوچستان، ڈی سی کچھی، محکمہ ایریگیشن، اور دیگر تمام متعلقہ محکموں سے فوری اور مستقل بنیادوں پر بھاگ بچاؤ بند کو مضبوط کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے ورنہ مستقبل قریب میں آنے والے سیلابی ریلوں کی وجہ سے بلوچستان کا تاریخی شہر بھاگ صفحۂ ہستی سے بھی مٹ سکتا ہے سیلابی صورتحال کے پیش نظر، مزید تشویشناک خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ شدید پانی کے دباؤ کی وجہ سے سیلابی پانی شہر کے گرڈ اسٹیشن میں داخل ہو چکا ہے، جس سے بجلی کی فراہمی کا شدید بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو شہر بھر میں بجلی کا بحران شدت اختیار کر سکتا ہے۔ مزید برآں، شہر میں چاروں طرف پانی ہونے کی وجہ سے شہر میں اشیاء خورونوش کی قلت کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 03 SEP 2024 Page No.______

بلوچستان اسمبلی میں دہشتگردی کیخلاف حکومت اور اپوزیشن کی قراردادیں

افواج پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی

دہشت گرد بچوں کو ورغلا کر دہشتگردی کراتے ہیں، 25اور 26اگست کی رات بزدلانہ، وحشیانہ اور سفاکانہ حملے کئے گئے

بی وائی سی کی خاموشی معنی خیز، حکومت ملک دشمن عناصر کو کٹہرے میں لانے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے، قراردادوں میں مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں 25اور 26اگست کی رات صوبے میں دہشت گردی کے واقعات کے خلاف حکومت اور اپوزیشن کی جانب سے مذمتی قراردادیں پیش کردی گئیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پر گھنٹہ نصف گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے اپنی، بخت محمد کاکڑ، حاجی ولی محمد نورزئی، اصغر رند، برکت علی رند، سنجے کمار اور مینا مجید کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ 25اور 26اگست 2024 کی درمیانی رات ملک دشمن دہشت گردوں کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بیک وقت بزدلانہ، وحشیانہ اور سفاکانہ حملے کئے گئے، جن میں موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم کے مقام پر بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی قومی شاہراہ پر مسافر بسوں اور ٹرکوں سے 23 بے گناہ اور معصوم شہریوں کو اتار کر بے دردی سے شہید اور 35 گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا، ان اندوہناک واقعات کی پوری دنیا میں مذمت ہورہی ہے، یہ دہشت گرد بچوں کو ورغلا کر دہشت گردی کراتے ہیں جس میں ان کے والدین تک کو علم نہیں ہوتا جس کی مثال ماہل بلوچ کی والدہ کا حالیہ بیان ہے کہ میں یہ سن کر حیرت زدہ ہوئی کہ میری بیٹی کو دہشت گردوں نے اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ علاوہ ازیں بی وائی سی آئے روز دھرنے دیتی، احتجاج کرتی اور سوشل میڈیا پر ٹرینڈ چلاتی ہے مگر اتنے مظلوم لوگوں کے قتل جن میں بلوچوں سمیت ہر قوم کے لوگ شامل ہیں اس پر خاموش ہیں۔ یہ لوگ دہشت گردوں کی آواز بنے ہوئے ہیں، ان کی ایسی سفاکیت اور دہشت گردی پر خاموشی معنی خیز ہے۔ بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان دہشت گرد تنظیم بی ایل اے کی اس بزدلانہ، سفاکانہ اور دہشت گردانہ اور وحشیانہ کارروائیوں اور بلوچ یکجہتی کمیٹی جس کی وجہ سے پورے بلوچستان میں روڈ بلاک ہونے سے لوگوں اور مریضوں کو اذیت کا سامنا کرنا پڑا کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ مزید براں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے صوبے کے مختلف اضلاع میں مذکورہ بالا واقعات پر فوری ردعمل شروع کرتے ہوئے کلیئرنس آپریشن شروع کیا جس کے نتیجے میں ملک دشمن عناصر اور دشمن ملک کے 21 دہشت گرد ایجنٹوں کو جہنم واصل کیا اور اس کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز کے 10 جوانوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے 4 اہلکاروں نے بہادری سے لڑتے ہوئے لازوال قربانی دی اور شہادت کو گلے لگایا اور اس طرح کے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو کامیابی سے ناکام بنایا، خیال رہے کہ پوری قوم ہمہ وقت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج، سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی لازوال قربانی اور شہادت پر انہیں خراج تحسین اور خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور ساتھ ہی مرکزی اور صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ گھناؤنے اور بزدلانہ کارروائیوں کے لئے اکسانے والوں مجرموں، سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والے ملک دشمن عناصر و دہشت گردوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے فوری عملی اقدامات اٹھائے۔ اس موقع پر قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے بھی 25اور 26 اگست کی رات پیش آنے والے واقعات سے متعلق اپوزیشن اراکین کی جانب سے قرارداد پیش کی جس پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں قراردادیں ایک جیسی ہیں انہیں کلب کرکے ایوان کی مشترکہ قرارداد میں تبدیل کیا جاتا ہے، انہوں نے رولنگ دی کہ قرارداد میں ایوان کے تمام اراکین کے نام شامل کئے جائیں۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی نے 12 اگست کی رات رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی عبدالمالک بلوچ اور ڈپٹی کمشنر پنجگور شہید ذاکر بلوچ پر ہونے والے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ 25اور 26 اگست کی رات کو بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کے نتیجے میں کئی لوگ شہید اور زخمی ہوئے، صوبے کی مختلف شاہراہوں پر روڈ بلاک کرکے لوگوں کا قتل کرکے سفاکیت، بربریت، ظلم اور انسانیت سوز واقعات کی تاریخ رقم کی گئی، ہمارے پنجابی بھائیوں کو شناخت کرکے ان کے بچوں کے سامنے مارا گیا جس کی مثال نہیں ملتی یہ سب کیلئے لمحہ فکر ہے کہ ہمارا صوبہ کس جانب بڑھ رہا ہے۔ بلوچ پشتون روایات کے سنہرے اصولوں کی تذلیل ہوئی ہے جو ہمارے معاشرے پر بدنما داغ ہے کہ لوگوں کو پناہ دینے والی سرزمین پر مزدوری کرنے آنے والے لوگوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 20 سے 25 سالوں کے دوران بلوچستان میں 4500لوگوں کو بے گناہ قتل کیا گیا، خود وکیل اور جج بن کر فیصلہ سنایا جاتا ہے کہ فلاں غدار ہے مخبر ہے اور سیاسی جماعتیں خاموش تماشائی بن کر ان کا نام لینے کے بجائے عجیب وغریب بیانیہ پیش کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی شکل میں ہو مہذب معاشرے میں اسے دہشتگردی کے نام سے جانا جاتا ہے جسکی گنجائش پوری دنیا میں کہیں بھی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو کوئی مسئلہ ہے تو آئے بیان کرے اسے سنا جائے گا مگر کسی کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دہشت گردی کے حوالے سے اسمبلی کو پالیسی بیان دینی چاہئے۔ رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سالانہ اربوں روپے امن وامان پر خرچ ہورہے ہیں صرف مذمت سے کام نہیں چلے گا، صوبے میں 5 لاکھ لوگ منشیات کا شکار ہیں، یہ منشیات فروش کون ہیں اس پر بات کیوں نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کی وجہ بیروزگاری ہے جب بیروزگاری ہوگی تو دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کا روزگار چھیننے کے بجائے سرحدی تجارت کی اجازت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں مداخلت جاری ہے جس کے خلاف 5 ستمبر کو دھرنا دوں گے، بعد ازاں ڈپٹی اسپیکر نے اجلاس آج (منگل) کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا۔

بارشوں اور سیلاب سے تباہ حال لوگوں کی فوری مدد کی جائے، ارکان اسمبلی

بارش سے لوگوں کے گھر بار اور فصلیں تباہ ہوچکی ہیں، یونس عزیز زہری، زابد ریکی، فضل قادر کی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے سے ملاقات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور ارکان صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی، فضل قادر نے ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، ملاقات میں اراکان بلوچستان اسمبلی نے انہیں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ طوفانی بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں سے مختلف اضلاع میں لوگوں کے گھر بار تباہ ہوگئے ہیں، بارشوں اور سیلابی پانی سے کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں جبکہ بلوچستان کے عوام کا ذریعہ معاش زمینداری پر منحصر ہے سیلاب کے باعث غریب دو وقت کی روٹی کے محتاج بن گئے جن کی فوری مدد کی جائے، ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب کاکڑ نے اراکان بلوچستان کو متاثرین کی امداد کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات کی رپورٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ارسال کررہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.______

Dated: 03 SEP 2024

Page No.______

بلوچستان میں چینی باشندوں پر 2 حملے ہوئے، دہشت گردی میں 148 افراد جاں بحق

سال 2020 سے 2024 تک چین اور غیر ملکی باشندوں پر 7 حملے ہوئے، سندھ میں 3، خیبرپختونخوا میں 2 حملے ہوئے، رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش

2023 دہشت گردی واقعات میں 930 افراد جاں بحق 1992 زخمی ہوئے، پنجاب میں 8 واقعات میں 12 افراد شہید 11 زخمی، سندھ میں 14 جاں بحق ہوئے

اسلام آباد (آن لائن) وزارت داخلہ نے سی پیک منصوبے پر کام کرنے والے غیر ملکیوں پر حملوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کردیں، سندھ میں 3، خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں 2، 2 حملے ہوئے، رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کردی گئی۔ اسپیکر ایاز صادق کی زیر صدارت قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزارت داخلہ نے سال 2020 تا 2024 کے درمیان چینی غیر ملکی اور جاپانی بقیہ نمبر30 صفحہ5 پر

باشندوں پر حملوں کی تفصیلات پیش کیں۔ جس کے مطابق سندھ میں چینی اور جاپانی باشندوں پر تین دہشتگرد حملے ہوئے، جس کے نتیجے میں پانچ غیر ملکیوں سمیت پانچ افراد جاں بحق ہوئے۔ وزارت داخلہ کے مطابق بلوچستان میں چینی باشندوں پر 2 حملے ہوئے، جس میں تین افراد زخمی ہوئے جبکہ خیبر پختونخوا میں چینی باشندوں پر 2 حملے ہوئے، جس میں دو سیکیورٹی اہلکار شہید جبکہ 17 چینی باشندے جاں بحق اور خیبرپختونخوا میں 19 مقامی لوگ شہید ہوئے۔ ملک بھر میں جنوری سے دسمبر 2023 کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 930 افراد جاں بحق ہوئے۔ وزارت داخلہ نے ملک میں دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں جمع کرادیں جن کے مطابق ملک بھر میں 2023 کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 930 افراد جاں بحق اور 1992 سویلین اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار زخمی ہوئے۔

کوئٹہ میں 3 نئی ہاؤسنگ اسکیموں کی منظوری

صوبائی پارلیمانی سیکرٹری اربن پلاننگ اسفندیار کاکڑ کی زیر صدارت کیو ڈی اے کی گورننگ باڈی کا اجلاس، کوئٹہ ماسٹر پلان پر جلد عملدرآمد کا فیصلہ

اسمارٹ سٹی بوستان 150 ایکڑ، چشمہ اچوزئی میں زیڈ کے ایس کے بی ہیلز و اسکیم اور چشمہ اچوزئی بارڈ چہ 60 ایکڑ پر مشتمل ہوں گی

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کی گورننگ باڈی کا اجلاس زیر صدارت چیئرمین کیو ڈی اے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری اربن پلاننگ اسفندیار خان کاکڑ منعقد ہوا، جس میں تین نئے ہاؤسنگ اسکیمات، کیو ڈی اے بجٹ، لوازمین کو دو سمیت اہم منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ جبکہ کوئٹہ ماسٹر پلان پر جلد عمل درآمد کا فیصلہ بھی

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

جلد عمل درآمد کا فیصلہ بھی

کیا گیا۔ گورننگ باڈی کے اجلاس میں گورننگ باڈی ممبران، پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، ایم پی اے عبدالصمد گورگیج، سیکرٹری پی اینڈ ڈی، ایڈیشنل کمانڈر، کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے، ڈائریکٹرز کمرشل، ٹاؤن پلاننگ، ایڈمنسٹریشن، بلڈنگ کنٹرول سمیت چیف آفیسر اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے جوائنٹ وینچر (عوامی شراکت داری) کے تحت تین مختلف ہاؤسنگ اسکیمات کی منظوری دی گئی جس میں کیو ڈی اے سمارٹ سٹی بوستان 150 ایکڑ، چشمہ اچوزئی میں زونڈ کے ایس کے بی سلیم و اسکیم، چشمہ اچوزئی بارڈ چہ 60 ایکڑ پر شامل ہیں۔ اجلاس میں سرکاری ملازمتوں میں لوازمین کو دو بھرتیوں کی بھی منظوری دی گئی۔ جبکہ کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی سالانہ بجٹ 2023، 2024، 2025 کی بھی باقاعدہ منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کیو ڈی اے کے تحت "کوئٹہ ماسٹر پلان" کا بھی جائزہ لیا گیا۔ جس پر 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جس کی منظوری کے بعد فوری طور پر اس پر بھی کام شروع کر دیا جائے گا۔ اجلاس میں مختلف عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات کا بھی جائزہ لیا گیا اور ان پر ہونے والی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں تمام ممبران نے اپنی جانب سے مختلف تجاویز بھی پیش کیں جن پر آئندہ اجلاس میں بحث کیا جائے گا۔

بلوچستان گندم اسکینڈل، ایم ڈی پاسکو سمیت 7 ملازمان لاہور میں گرفتار

وزیراعظم انسپکشن کمیشن نے سیلاب سے متاثرہ گندم کے ٹینڈرز میں تحقیقات کا ٹاسک ایف آئی اے کو دیا تھا

سیلاب سے 2022 میں سندھ اور بلوچستان میں پاسکو کی 40 ہزار میٹرک ٹن گندم متاثر ہوئی، ترجمان

لاہور (این این آئی) ایف آئی اے نے گندم اسکینڈل میں ملوث مینیجنگ ڈائریکٹر پاسکو سمیت 7 ملازمان گرفتار کر لیے۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق اینٹی کرپشن سرکل لاہور نے کارروائی کرتے ہوئے پاسکو کی گندم فروخت میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں پر مقدمہ درج کرنے کے بعد سابق ایم ڈی پاسکو سعید احمد نواز، جنرل منیجر کمرشل شاہد ابراہیم، جنرل منیجر کمرشل عمران نذیر، زونل ہیڈ افتخار الدین، خریدار محمد سعید اور ناصر علی کو گرفتار کرلیا ہے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

ایف آئی اے ترجمان کے مطابق وزیراعظم انسپکشن کمیشن نے سیلاب سے متاثرہ گندم کے ٹینڈرز میں تحقیقات کا ٹاسک ایف آئی اے کو دیا تھا۔ سیلاب سے 2022 میں سندھ اور بلوچستان میں پاسکو کی 40 ہزار میٹرک ٹن گندم متاثر ہوئی۔ ترجمان نے کہا کہ پاسکو نے سیلاب سے متاثرہ گندم کی فروخت کیلئے جون 2023 میں ٹینڈر جاری کیا، شرائط کے برعکس ٹینڈرز میں خریداروں کو 10 فیصد پروسیسنگ کاسٹ کی مد میں غیر قانونی رعایت دی۔ شرائط میں بولی سے صرف 39 ملین روپے سرکاری خزانے میں جمع ہوئے۔ ایف آئی اے ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ ریکارڈ کے مطابق 276 ملین روپے سرکاری خزانے میں جمع ہونے تھے، ملزمان نے سرکاری خزانے کو تقریباً 236 ملین روپے کا نقصان پہنچایا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 03 SEP 2024 Page No.________

بلوچستان میں 3 کا ٹولہ مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوگا، پیپلز پارٹی

حلقے کے فنڈز واپس کرتا ہوں وزیراعلیٰ اور صوبائی وزیر کیخلاف دھرنا دینگے روزی کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پارٹی کے خلاف سازشیں کرنے والا 3 کا ٹولہ جس میں علی مدد جتک اقبال شاہ اور سربلند جوگیزئی شامل ہیں کبھی اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوگا پارٹی شہیدوں کی جماعت ہے جو ہمیشہ قائم رہے گی ڈویژن عہدیداران وزیراعلیٰ اور صوبائی وزیر علی مدد جتک کے خلاف شکایات کے انبار لگا رہے ہیں۔ ڈویژنل اور ضلعی اجلاس کے بعد ان کیخلاف احتجاجی دھرنا دینگے، وزیراعلیٰ کی طرف سے اپنے حلقہ انتخاب کیلئے ملنے والے 50 کروڑ روپے انہیں واپس کرنے کا اعلان کرتا ہوں تاکہ وہ یہ رقم بھی اپنے کسی ذاتی دوست کو دیدیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو پیپلز پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں مکران ڈویژن کے عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

سائنس کالج میں آگ لگنے کا واقعہ باعث تشویش ہے، پشتونخوانیپ

کالج کی فوری تعمیر و مرمت کے لیے جلد فنڈز فراہم کیے جائیں، نصر اللہ زیرے کی گفتگو، کالج کا دورہ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج میں آگ لگنے کا واقعہ قابل تشویش اور قابل افسوس ہے۔ اس تعلیم دشمن عمل کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے اس تاریخی اثاثے پر نظر بد ڈالنے اور خدانخواستہ کسی سازش کا ہونا تمام صوبے کے غیور عوام کیلئے ناقابل برداشت ہے۔ اس تاریخی اثاثے کی حفاظت ہم سب کا فرض ہے۔ اس کی عمارت کی فرانزک تفتیش لازماً ہونی چاہئے اور بیوٹمز کے سول انجینئرنگ سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ ماہرین کے ذریعے اس کی عمارت کا جائزہ لیا جائے اور صوبائی حکومت سائنس کالج کی تاریخی عمارت کی فوری مرمت کیلئے درکار فنڈز دینے کیلئے فوری اقدامات کیئے جائیں۔

سائنس کالج کے متاثرہ حصے کی فوراً مرمت کرائی جائے، ہدایت الرحمٰن

حق دو تحریک کے رہنما کا دورہ، آتشزدگی سے متاثرہ حصوں کا معائنہ، نقصانات کا جائزہ لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن بلوچستان اسمبلی اور حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے پیر کو گورنمنٹ سائنس کالج کا دورہ کیا، اس موقع پر اسلامی جمعیت طلباء کے ذمہ داران ایاز خان کاکڑ، عطاء الرحمٰن اخوندزادہ اور سائنس کالج کے ناظم نصیب اللہ بھی ان کے ہمراہ تھے، دورے کے دوران انہوں نے کالج کے گزشتہ دنوں آتشزدگی سے متاثرہ حصے کا معائنہ اور نقصانات کا جائزہ لیا اس موقع پر کالج انتظامیہ کی جانب سے انہیں بریفنگ بھی دی گئی۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آتش زدگی واقعے کی تحقیقات کرائی اور تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھنے کیلئے فوری طور پر کالج کے متاثرہ حصے کی مرمت کرائی جائے تاکہ طلباء کا قیمتی وقت و تعلیم متاثر نہ ہو۔

MASHRIQ QUETTA

سائنس کالج آتشزدگی واقعہ کی شفاف تحقیقات کی جائے، لشکری رئیسانی

حکومت کالج میں دوبارہ کلاسز کے آغاز کیلئے فوری اقدامات اٹھائے، دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے سائنس کالج میں آتشزدگی کے واقعہ میں ہونے والے نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے ہنگامی بنیادوں پر کالج میں کلاسز کا آغاز، واقعہ کی تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے یہ بات انہوں نے اتوار کو وفد کے ہمراہ کوئٹہ سائنس .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کالج کے دورے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی دورے کے دوران انہوں نے کالج کے متاثرہ حصوں کو دیکھا اور پرنسپل و دیگر سے ملاقات بھی کی۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدیم تعلیمی ادارے میں گزشتہ شب لگنے والی آگ سے کالج کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا جس سے یہاں زیر تعلیم ہزاروں طلباء کا تدریسی عمل متاثر ہونے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ فائر بریگیڈ کا دفتر کالج سے تھوڑے ہی فاصلے پر واقع ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 03 SEP 2024

Page No.______

بارشوں نے تباہی مچادی، بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیا جائے، اپوزیشن ارکان

پی ڈی ایم اے کا امدادی سامان لوگوں تک پہنچنے کی بجائے فروخت کیا جارہا ہے، توجہ دلاؤ نوٹس

زابد ریکی، زمرک اچکزئی، ظہور بلیدی، ڈاکٹر مالک بلوچ، عاصم کرد گیلو، جہانگیر بادینی اور دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ بارش سے پورے صوبے میں تباہی ہوئی ہے اور ریلیف کے نام پر متاثرین کو دو کلو آٹا، چینی، دال اور چاول دیئے جارہے ہیں متاثرین کو شیلٹرز فراہم، زمینداروں کے لئے ریلیف پیکج کا اعلان کیا اور پورے صوبے کو آفت زدہ قرار دیا جائے جبکہ حکومتی ارکان نے کہا ہے کہ صوبہ موسمیاتی تبدیلی سے زیادہ متاثر ہورہا ہے، حالیہ بارشوں سے جہاں انفراسٹرکچر متاثر ہوا وہاں کام ہورہا ہے، حکومت متاثرین کی امداد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، پی ڈی ایم اے نے ہنگامی بنیادوں پر ریلیف کا آغاز کیا، اپوزیشن ارکان کا توجہ دلاؤ نوٹس پر بات کرنے سے روکنے پر ایوان سے واک آوٹ، حکومتی ارکان کے منانے پر احتجاج ختم کرکے ایوان میں واپس آگئے۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیر کو جمعیت علمائے اسلام کے رکن میر زابد ریکی نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ پی ڈی ایم اے کی توجہ اس جانب سے مبذول کرائی کہ حالیہ مون سون بارشوں کے نتیجے میں صوبہ بھر بالخصوص ضلع واشک میں سیلابی ریلوں، بارشوں اور ژالہ باری کی وجہ سے شدید مالی اور جانی نقصانات ہوئے ہیں خاص طور پر مال مویشی، مکانات، باغات و فصلیں تقریباً تباہ ہوگئی ہیں، چونکہ علاقے کے لوگوں کا ذریعہ معاش زمینداری اور مال مویشی پر منحصر ہے اس تباہی اور سیلاب کی وجہ سے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں، مزید برآں غربت کے باعث بلوچستان کے لوگ کچے گھروں میں رہائش پذیر ہیں مذکورہ بارشوں اور سیلاب کے باعث ان کے گھروں کو بھی کافی نقصانات پہنچے ہیں، حکومت نے حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں کے نتیجے میں متاثرہ اضلاع بالخصوص ضلع واشک کے عوام کی بحالی اور مالی امداد کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کو سالانہ پانچ ارب روپے ملتے ہیں مگر اس کی کارکردگی صفر ہے، جہاں نقصانات ہوئے ہیں ان کا ازالہ کیا جائے نہ کہ جس کا گھر گرا ہے اسے دو کلو چاول دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خیمے، دالیں اور چاول کی نہیں بلکہ عملی اقدامات کی ضرورت ہے ایک ماہ کے اندر بارشوں سے ہونیوالے نقصانات کا سروے مکمل کرکے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آواران کے زلزلہ متاثرین کے نقصانات کا دس بارہ سال بعد بھی ازالہ نہیں کیا گیا، ایسے میں عوام حکومت پر کیسے اعتبار کرے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ یہ انتہائی اہم نوعیت کا معاملہ ہے، مربوط پالیسی بنانے کی بجائے لوگوں کو پانچ کلو گھی اور چینی دی جاتی ہے، متاثرہ لوگوں کو ان کے گھر بنا کر دیئے اور زرعی نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے تفصیل فراہم کرے کہ اسے ملنے والی رقم کہاں خرچ ہورہی ہے، پی ڈی ایم اے کا امدادی سامان لوگوں تک پہنچنے کی بجائے فروخت کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب ارکان اسمبلی کو آن بورڈ لے کر نقصانات کا ازالہ کیا جائے، انہوں نے استدعا کی کہ اسپیکر رولنگ دیں کہ آج کے بعد راشن کا جو دھندا چل رہا ہے اسے بند کیا جائے۔

معدنی دولت کے باوجود دکی کے لوگ پسماندہ ہیں، اصغر اچکزئی

بنیادی سہولیات سے محروم عوام جان و مال کے تحفظ کیلئے بھی پریشان ہیں، دکی میں خطاب

دکی (نامہ نگار) اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ دکی کوئلہ گیس پٹرولیم سمیت دیگر معدنیات سے مالا مال علاقہ ہے جو قدرت کی یہاں کے لوگوں کیلئے خصوصی عنایت ہے لیکن حکمرانوں کی ظالمانہ پالیسیوں کے باعث آج دکی کے لوگ جدید ترقی یافتہ دور میں بھی پانی جیسی بنیادی سہولت صحت تعلیم، مواصلات سے محروم حتیٰ کہ جان و مال کے عدم تحفظ کا شکار ہیں انہوں نے باچاخان مرکز دکی میں پارٹی کے ضلعی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشکلات دور میں حائل رہی ہیں اب یہ اس وقت کی قیادت اور ذمہ داران کی ذمہ داری ہے کہ وہ کس طرح ان مصائب سے نجات حاصل کرتے ہیں۔

سائنس کالج آتشزدگی کے اصل حقائق منظر عام پر لائے جائیں، این ڈی ایم

واقعہ سے باشعور حلقوں میں گہری تشویش پائی جاتی ہے، درس و تدریس جلد بحال کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی بیان میں سائنس کالج کوئٹہ میں آتشزدگی کے واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کی اعلیٰ سطح کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے اور اصل حقائق منظر عام پر لاکر قانونی کاروائی اور اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سائنس کالج صوبے کا قدیم علمی ادارہ ہے جس نے تعلیم کے فروغ کیلئے اہم کردار ادا کیا ہے واقعہ سے عوام طلباء، تمام سیاسی باشعور حلقوں میں سخت تشویش پیدا ہوئی ہے۔ بیان میں کالج میں درس و تدریس کی فوری بحالی اور ہنگامی بنیادوں پر فنڈز جاری کرکے تعمیر ومرمت کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

سائنس کالج واقعہ کی شفاف تحقیقات کرائی جائے، جمعیت اہلحدیث

صوبائی حکومت تعلیم کے فروغ اور امن وامان برقرار رکھنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے، مولانا عصمت سالم

کوئٹہ (پ ر) نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث بلوچستان مولانا عصمت اللہ سالم نے سائنس کالج کوئٹہ میں پراسرار آتشزدگی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخی دانش گاہ کو آگ لگا کر ہزاروں طلبہ کے حصول علم میں رکاوٹ ڈالنے کی سازش کی گئی۔ حکومت واقعہ کی فوری شفاف تحقیقات کرائے۔ واقعہ میں ملوث یا کوتاہی کے مرتکب افراد کو کڑی سزا دی جائے۔ صوبے کے اس اہم اور تاریخی تعلیمی اور علمی ادارے کے جلنے کا واقعہ ناقابل برداشت ہے اس کالج میں صوبے کے ہزاروں غریب طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں اور سائنس کالج کوئٹہ اعلیٰ تعلیم کی فراہمی میں ہمیشہ سے تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ اس اہم تعلیمی ادارے میں ایسے افسوس ناک واقعہ کا رونما ہونا اور اُسے نقصان پہنچانا اُن کے اساتذہ اور طلباء سمیت صوبے اور شہر کے عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے واقعہ کے بعد اب تک حکومت اور اُن کے ذمہ دار اداروں کی بے حسی، سستی، غفلت اور مجرمانہ خاموشی کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔

دواؤں کی کمپنیوں کا منافع بہت زیادہ، غریب کیلئے علاج ناممکن ہوگیا، جماعت اسلامی

بجلی بلوں، ٹیکسز و مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کا دھرنا، ہڑتال و احتجاج ضرور رنگ لائیگا، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ ادویات پر حکومتی کنٹرول نہ ہونے سے ادویات کمپنیوں کا ناجائز منافع بہت زیادہ اور غریب کیلئے علاج ناممکن ہوگیا ہے۔ کوئٹہ سے چمن، ہرنائی سمیت ملک بھر کیلئے ریلوے سروس بحال کی جائے بھاری یوٹیلٹی بلز ہر ماہ عوام پر ڈرون حملے کے مترادف ہے بجلی بلوں ٹیکسز و مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی دھرنا، ہڑتال واحتجاج ضرور رنگ لے آئیگا امرائے اضلاع ممبر سازی مہم کے ذریعے نوجوانوں سمیت ہر طبقے کے لوگوں کو جماعت اسلامی کی دعوت دیکر ممبر زبنائیں۔ انہوں نے کہا کہ "حق دو عوام کو حق دو بلوچستان کو" مہم کے دوران ممبر سازی بھی جاری رہے گی حکومت کو دیا گیا 45 دن کے اندر کے مہلت کے اندر حکمرانوں کی جانب سے بجلی قیمتوں ٹیکسز میں کمی خوش آئند ہے دیگر مطالبات پر بھی عمل درآمد لازمی ہے آئی پی پیز معاہدوں نے لوٹ مار کا بہت بڑا بازار گرم کیا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو تعلیم صحت دسفر کی سہولیات کیساتھ زراعت ومعیت کی ترقی پر توجہ دی جائے۔

عوام سرکاری ہسپتالوں میں علاج سے بھی محروم ہیں، جمعیت ن

سہولیات، ادویات کی کمی اور مشینری سالوں سے خراب ہے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نذر حاجی دادمحمد، مولانا محمد ابراہیم، حاجی نادر خان اچکزئی، مولانا رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم مولانا صالح محمد ودیگر نے کہا ہے کہ بی ایم سی اور سول ہسپتال میں ادویات اور سہولیات کی فقدان پر دل خون کے آنسوں روتا ہے غریب مریض دور دراز علاقوں سے علاج کیلئے آتے ہیں مگر یہاں سہولیات نہ ہونے پر مجبوراً نجی ہسپتالوں میں مہنگے داموں علاج کراتے ہیں اور اکثر معاشی مسائل کے باعث بغیر علاج کے واپس چلے جاتے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے منتخب ہونے کے بعد بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کا دورہ کرکے بہتری لانے کے دعوے تو بہت کیے مگر تا حال سرکاری ہسپتالوں کی حالت خراب ہے اکثر مشینری سالوں سے خراب ہے جبکہ آئے روز مختلف ہسپتالوں اور دفاتر سے کرپشن کے کارنامے سامنے آرہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 03 SEP 2024

Page No.______

موسیٰ خیل جیسے واقعات ناقابل برداشت قابل مذمت ہیں، نیشنل پارٹی

راہشون کی تیسری برسی کے موقع پر جلسے سے ساجد ترین، میر کبیر محمد شہی، رحیم زیارتوال، اصغر اچکزئی، شعیب شاہین اور دیگر رہنماؤں کا خطاب

سردار عطاء اللہ مینگل نے پوری زندگی مظلوم اقوام کے حقوق کی جدوجہد کی، بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، طاقت سے حل کرنا قابل مذمت ہے، قرارداد یں

کوئٹہ+اندرون بلوچستان (پ ر) راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کی تیسری برسی کی مناسبت سے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا اس حوالے سے کوئٹہ میں مرکزی جلسہ منعقدہ ہوا جس سے مرکزی قائمقام صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر میر کبیر محمد شہی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل رحیم زیارتوال، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پاکستان تحریک انصاف مرکزی رہنما شعیب شاہین ایڈووکیٹ، صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ، بی ایس او کے مرکزی چیئرمین بالاچ قادر بلوچ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی رہنما قادر نائل، جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل زاہد اختر بلوچ، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمند بلوچ، پی ٹی ایم کے مرکزی رہنما نور باچا، بلوچ مسنگ پرسنز کی حوران بلوچ، پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، ضلعی صدر وسینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر غلام نبی مری، مجلس وحدت المسلمین کے سہیل احمد شیرازی، بلوچستان ہائی کورٹ بار قاری رحمت اللہ ایڈووکیٹ، میر خورشید جمالدینی، ملک محمد ساسولی نے خطاب کیا تلاوت کلام پاک کی سعادت مولانا محمد عیسیٰ بنگلوئی، اسٹیج سیکرٹری کے فرائض جاوید بلوچ، حاجی باسط لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی نے سرانجام دیئے جلسہ کی قرارداد یں مرکزی خواتین سیکرٹری شکیلہ نوید دہوار دینے پیش کیں اس موقع پر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی انسانی حقوق سیکرٹری احمد نواز بلوچ، مرکزی کمیٹی کے اراکین عبدالرؤف مینگل، ثناء بلوچ، میر عبدالغفور مینگل، بابو رحیم مینگل، بہادر خان مینگل، چیئرمین واحد بلوچ، بکری شفقت لانگو، جمیلہ بلوچ، ثانیہ حسن کشانی، شائلہ اسماعیل مینگل، پروین لانگو، سردار عبدالفتح علی زئی، حاجی غلام مصطفیٰ ساسولی سمیت سابق گورنر ملک عبدالولی کاکڑ، سابق میئر میر مقبول لہڑی، مسنگ پرسنز کے ماما قدیر بلوچ ایم پی اے میر جہانزیب مینگل، سابق ایم پی اے ٹائنس جانسن سمیت ضلعی عہدیداران وکارکنان اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے موجود تھے اس موقع پر دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی پارٹی کے مرکزی قائمقام صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے عظیم رہبر راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ راہشون کو بلوچ، پشتون وطن کے ترقی پسند عوام خراج تحسین پیش کر رہے ہیں راہشون نے بلوچوں کو عملی، شعوری جدوجہد کی جانب راغب کیا نہ کہ صرف بلوچوں سمیت تمام محکوم اقوام کو یکجا کر کے اتحاد و یکجہتی کی جانب گامزن کیا انہوں نے خطے میں محکوم اقوام کی جدوجہد کو پروان چڑھانے میں کردار ادا کیا محکوم اقوام کی جماعت نیشنل عوامی پارٹی کو منظم کرنے میں راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل، میر غوث بخش بزنجو، خان ولی خان، عبدالصمد خان اچکزئی، خیر بخش مری نے بلوچ، پشتون اور دیگر محکوم اقوام کی جدوجہد کو آگے بڑھایا قید و بند کی صعوبتوں کو خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کیا انہوں نے کہا کہ بلوچ پشتون وطن کو دانستہ طور پر دہشت گردی کی جانب دھکیلا جا رہا ہے موسیٰ خیل کے دلخراش واقعے کی باریک بینی کے ساتھ تحقیقات کی جائے ایسے دلخراش واقعات ناقابل برداشت اور قابل مذمت ہیں بلوچ پشتون مظلوم اقوام ہیں لوگوں کے قتل و غارت گری کی مذمت کرتے ہیں، میر کبیر محمد شہی نے کہا کہ راہشون سردار عطاء اللہ مینگل نے پوری زندگی بلوچ و مظلوم اقوام کے حقوق کی جدوجہد اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ ان کا شمار بلوچستان کی قدآور شخصیات میں ہوتا تھا انہوں نے میر غوث بخش بزنجو، نواب خیر بخش مری، خان ولی خان، عبدالصمد خان اچکزئی جیسے اکابرین کے ساتھ مل کر جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ 2024ء کے انتخابات میں دھاندلی کی حد کر دی گئی اور چند ووٹ لینے والوں کو ہزاروں ووٹ لینے والوں پر برتری دی گئی کوئٹہ سمیت بلوچستان میں فارم 47 کے ذریعے نااہل اور غیر سیاسی لوگوں کو کامیاب کروایا گیا ایسے لوگ اسمبلیوں میں ہیں جنہیں بلوچوں کے مسائل کا ادراک تک نہیں۔ پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری جنرل رحیم زیارتوال نے راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کو اپنی پارٹی کی جانب سے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سردار عطاء اللہ خان مینگل کا بلوچ پشتون اتحاد میں اہم کردار رہا ہے اس کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا موجودہ اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد کی قیادت چیئرمین محمود خان اچکزئی کر رہے ہیں آج جو ملکی آئینی بحران ہے اظہار رائے کی آزادی پر پابندی، بلوچ پشتون وسائل کو لوٹنے کیلئے ہمارا استحصال کیا جا رہا ہے ہمیں آج یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ کسی غیر قانونی غیر آئینی اقدام کو نہیں مانیں گے آج ملک میں سیاسی عدم استحکام ہے معیشت تباہی کے دہانے پر ہے محکوم اقوام کو اپنے سرزمین پر واک واختیار دیا جائے۔

حکومت کی کارکردگی ٹرانسفر پوسٹنگ کے سوا کچھ نہیں، اپوزیشن ارکان

امن وامان، تعلیم، صحت کے مسائل ہیں، 3 ہزار افراد کو فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا، ڈاکٹر مالک

میرے حلقے میں 255 اسکول بند ہیں، یونس عزیز، ارکان اسمبلی ٹرانسفر پوسٹنگ کیلئے آتے ہیں، راحیلہ درانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ حکومت کی کارکردگی ٹرانسفر پوسٹنگ کے سوا کچھ نہیں، حکومت اسمبلی یا وزیر اعلیٰ ہاؤس تک ہے۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن خیر جان بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ حکومت کی کارکردگی ٹرانسفر پوسٹنگ کے سوا کچھ نہیں، آواران کے لوگوں نے مجھے ووٹ دیا یہی ان کا قصور ہے، انہوں نے حکومت کو پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ ملکی اداروں کو آواران بھیج کر تحقیقات کرائی جائے کہ آیا میں کسی غیر قانونی عمل یا کرپشن میں ملوث ہوں اگر ثابت ہو تو میں اسمبلی کی رکنیت چھوڑ دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی رائے کا احترام کیا جائے جن پر کرپشن کے الزامات ہیں ان کو دوبارہ وہاں تعینات کرنا زیادتی ہے، آواران کے لوگوں نے آئین، قانون اور ملک کے ساتھ کھڑے ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان، تعلیم، صحت کے حوالے سے اہم مسائل ہیں جنہیں زیر بحث لانے کے لئے رواں اجلاس کے دوران ان کے لئے دن مختص کیا جائے تاکہ اپوزیشن اراکین اپنی تجاویز دیں اور حکومت اقدامات اٹھائے۔ قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا کہ حکومت کی توجہ ٹرانسفر پوسٹنگ پر ہے، میرے حلقے میں 255 اسکول بند ہیں، اسپتالوں میں ڈسپرین کی گولی تک دستیاب نہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ قائد حزب اختلاف کے حلقے میں جو 250 اسکولز بند ہوئے ہیں ایوان کے سامنے اس کی ساری تفصیل رکھوں گی اراکین اسمبلی ٹرانسفر پوسٹنگ کے لئے تو آتے ہیں تاہم میرے پاس کوئی معزز رکن نہیں آیا کہ اس کے حلقے کے 250 سکول بند ہیں آج ہی ڈی ای او کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ جس پر قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ڈی ای او میرے کہنے پر تبدیل نہیں ہوا بلکہ صوبائی وزیر نے اپنی رشتہ داری نبھاتے ہوئے انہیں تبدیل کیا، ڈپٹی ڈی ای او کو چار مرتبہ تبدیل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 50 سے زائد سکول اس دور حکومت میں بند ہوئے ہیں صوبائی وزیر بتائیں کہ کسی ایک دن میں ان کے دفتر ٹرانسفر پوسٹنگ کیلئے آیا، کل ڈی ای او سے فہرست لاکر ایوان کے سامنے رکھوں گا کہ اس دور میں کتنے اسکول بند ہوئے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ حکومت بلوچستان اسمبلی کے ایوان یا وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ہے صوبے میں کہیں نظر نہیں آتی میرے حلقے میں واقعہ سربندر گرلز ہائی سکول تک میں مداخلت ہو رہی ہے 5 ستمبر کو گوادر میں دھرنا دوں گا میں منتخب نمائندہ ہوں گوادر کے فیصلے میں کروں گا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے 3 ہزار افراد کو فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا ہے جن میں صحافی، سیاستدان سب شامل ہیں حکومت اس معاملے پر غور کرے، میں کئی لوگوں کو جانتا ہوں جو محب وطن ہیں مگر ان کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ جو لوگ جو سرکار سے تنخواہوں لے رہے ہیں اور نان اسٹیٹ ایکٹروں سے ہمدردی رکھتے ہیں ان کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو تباہ کرنے والوں کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ رکن اسمبلی اسفند یار کاکڑ نے کہا کہ جو کہتے ہیں کہ دہشت گردوں سے مذاکرت ہونے چاہئیں اب دہشت گردوں سے مذاکرت نہیں ہو سکتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 03 SEP 2024 Page No.______

ڈیرہ مراد، مختلف واقعات وحادثات میں خاتون سمیت 3 افراد ہلاک، 2 خواتین زخمی

چھتر اور فلیجی میں فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہوگئے، مجھوشوری میں کرنٹ لگنے سے خاتون ہلاک ہوگئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب دو مختلف واقعات......

(باقی صفحہ 3 نمبر 5)

وحادثات میں خاتون سمیت تین افراد ہلاک جبکہ دوخواتین شدید زخمی ہوگئیں۔ پولیس کے مطابق پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص مغل خان کو ہلاک کردیا جبکہ فائرنگ سے اس کی بیوی سمیت دوخواتین شدید زخمی ہوگئیں جبکہ فلیجی پولیس تھانہ کی حدود میں پرانی دشمنی کی بنا مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص محمد رمضان کو ہلاک کردیا۔ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ جبکہ ایک اور واقعہ میں پولیس تھانہ مجھوشوری میں ایک گھر میں کام کے دوران کرنٹ لگنے سے خاتون جاں بحق ہوگئی۔

MASHRIQ QUETTA

نصیرآباد، محمد رمضان فائرنگ سے اور خاتون کرنٹ لگنے سے جاں بحق

فائرنگ سے زخمی ہسپتال منتقل، دونوں واقعات کی مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد میں دو مختلف واقعات میں ایک عورت سمیت دو افراد جاں بحق، چھتر کے علاقے فلیجی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل جبکہ روپا شاخ کے علاقے میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک عورت جاں بحق ہوگئی تفصیلات کے مطابق نصیرآباد کے علاقے تحصیل چھتر کے علاقے پولیس تھانہ فلیجی کی حدود میں مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ایک شخص محمد رمضان کو قتل کر دیا گیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے وجہ معلوم نہیں ہوسکی مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے جبکہ نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ مجھوشوری کی حدود روپا شاخ میں گھر میں کام کرتے ہوئے بجلی کا کرنٹ لگنے سے ایک عورت الف جاں بحق ہوگئی۔

بارکھان، تنگ کاریز میں ایک بار پھر مسلح افراد کی ٹاور پر فائرنگ

فائرنگ سے مقامی موبائل کمپنی کا سولر پینل تباہ، تحصیل بغاؤ میں نیٹ ورک سسٹم معطل

بارکھان (یو این اے) بارکھان کے علاقہ تنگ کاریز ایک بار پھر مسلح افراد کی ٹاور پر فائرنگ آگ لگادی گئی لیویز کے مطابق بارکھان کے علاقہ تنگ کاریز ایک بار پھر مسلح افراد کی ٹاور پر فائرنگ ٹاور کو آگ لگادی گئی دو روز قبل تنگ کاریز علاقے میں مسلح افراد کی مقامی موبائل کمپنی کے ٹاور پر فائرنگ سے ٹاور کی سولر پینل اور مشینری کو شدید نقصان پہنچا جس سے سب تحصیل بغاؤ کا موبائل نیٹ ورک معطل ہوگیا ہے۔

اوتھل ولورالائی پولیس کی کارروائی، 6 کلو منشیات برآمد، مرد اور خاتون گرفتار

اوتھل سے فرحان علی سکنہ حب اور لورالائی میں تلاشی کے دوران لائبہ نامی خاتون گرفتار

اوتھل (یو این اے + آن لائن) ایس ایچ او قاضی محمد صابر کی کامیاب کارروائی منشیات فروش گرفتار، 03 کلو 30 گرام چرس برآمد لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ کیپٹن (ر) نوید عالم کی خصوصی ہدایت پر اوتھل پولیس نے دوران گشت مین آر سی ڈی روڈ نزد ڈی سی آفس اوتھل کے مقام پر ایک شخص کو مشکوک جان کر روکا جس نے دریافت پر اپنا نام فرحان علی ولد عمران فضل سکنہ اکرم کالونی حب بتایا مذکورہ شخص کے ساتھ ......

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

ایک بیگ تھا جس کی تلاشی لینے پر 03 کلو 30 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اوتھل پولیس نے ملزم کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا دریں اثناء لورالائی سے آن لائن ایس ایچ او لورالائی محمد شریف موسیٰ خیل کی سربراہی میں دیگر پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون لائبہ بی بی زوجہ عبید قوم مندوخیل ساکن سریاب کوئٹہ کو گرفتار کرکے اسکے قبضہ سے 3000 گرام (3 کلو آئس اشیشہ) برآمد کرلی ملزمہ کیخلاف پولیس تھانہ صادق علی شہید لورالائی میں مقدمہ درج کرلیا گیا مزید تفتیش پولیس کررہی ہے۔

ڈی ایم جمالی پولیس کی کارروائی، 4 مسروقہ موٹر سائیکلیں اور منشیات برآمد

نصیرآباد (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس نے کارروائی کرکے چار مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کرکے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا جبکہ دوسری کارروائی میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے منشیات برآمد کرلی جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی کیلئے عوام پولیس کے ساتھ تعاون کریں امن وامان مزید بہتر بنانے کیلئے پولیس ......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

گشت میں اضافہ کردیا گیا ہے ڈی ایس پی سرکل سٹی محمد یاسین جمالی اور ایس ایچ او سٹی غلام قادر رند کی میڈیا سے گفتگو تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی نصیرآباد ایاز بلوچ کے احکامات ایس ایس پی نصیرآباد فہد خان کھوسہ کی ہدایات اور ڈی ایس پی غلام یاسین جمالی کی نگرانی میں ایس ایچ او سٹی ڈیرہ مراد جمالی غلام قادر رند، سی آئی اے انچارج حبیب اللہ لاشاری، انور علی ابڑو نے رسول بخش مگسی، محسن رضا کھوسہ سابق ہیڈمحرر محبوب علی سولنگی، جاڑا خان جویو، ساجد علی سولنگی، ظفر اللہ ابڑو ودیگر پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ڈیرہ مراد جمالی سے چوری ہونے والی 4 عدد موٹر سائیکلیں برآمد کرکے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 03 SEP 2024 Page No.

وادی زیارت میں صنوبر کے قیمتی جنگلات کی بے دریغ کٹائی جاری

ہر سال کروڑوں روپے اسی جنگلات کی تحفظ کیلئے استعمال کے بجائے سیاسی بنیادوں پر تقسیم کرکے جنگلات کے بجائے صرف ضائع کی جارہی ہیں

صنوبر کے جنگلات قومی ورثہ ہیں سردیاں شروع ہوتے ہی اس کی کٹائی میں مزید اضافہ ہوتا ہے جو لمحہ فکریہ ہے، حکام بالا نوٹس لیں، رپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) صنوبر کی جنگلات کی وجہ سے مشہور وادی زیارت میں صنوبر کے قیمتی جنگلات کی بے دریغ کٹائی جاری، درجنوں درخت کو کاٹ کرکے اندھن کیلئے استعمال کررہے ہیں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا جبکہ ایشیاء کا بڑا صنوبر جنگلات اپنے تحفظ کیلئے چیخ و پکار کے نعرہ لگانے لگا، ضلع زیارت میں پائے جانے والے صنوبر کے قیمتی جنگلات کی بے دریغ کٹائی نے ایک سوال جنم لیا کہ کہا ہے وہ ادارے جو جنگلات کی تحفظ کیلئے فنڈنگ کررہے ہیں، اور ہر سال کروڑوں روپے اسی جنگلات کی تحفظ کیلئے استعمال کے بجائے سیاسی بنیادوں پر تقسیم کرکے جنگلات کیبجائے صرف ضائع کیا جارہا ہے، جو کہ کنزرویٹر سے لے ڈپٹی کنزرویٹر تک گٹھ جوڑ ہے، ضلع زیارت میں پائے جانے والے صنوبر کے جنگلات جو کہ قومی ورثہ ہے اور ایک سال میں صرف ایک انچ بڑھتا ہے ان کے نسل کشی ضلع زیارت میں جاری ہے۔ سردیاں شروع ہوتیہی اس کی کٹائی میں مزید اضافہ ہوتا ہے، دوسری طرف محکمہ جنگلات کے ڈپٹی کنزرویٹر ضلع زیارت مسلسل غیر حاضر ہونے کی وجہ سے جنگلات کے ملازمین بھی ڈیوٹی میں کوتائی کررہے ہیں جس کی واضح مثال درجنوں درختوں کی کٹائی ہے۔ اس کے علاوہ زیارت کے علاقے چوتیر بھی کٹائی کی زد میں ہے وہاں سرکاری کی کوئی رٹ نہیں ہے، میں آپ کو مزید بتاتا چلو کہ وادی زیارت کیلئے لاکھوں سیاح اس لیے آتیہے کہ یہاں صنوبر کا پرانے اور خوبصورت جنگل ہے، ڈپٹی کنزرویٹر زیارت جنگلات کی تحفظ کرنے میں مسلسل ناکام رہا ہے اس جنگلات کی تحفظ کیلئے ایک فرض شناس اور غیر مقامی آفیسر کی ضرورت ہے تاکہ جنگلات کی تحفظ یقینی ہوسکے۔ ساتھ ساتھ یہ بھی بتاتا چلو کہ کنزرویٹر بی ڈویژن بھی زیارت کا دورہ کرنے سے قاصر رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.________

Dated: 03 SEP 2024

Page No.________

پاکستانیوں کا جو مقدس خون گرا ہے اس کا حساب لیا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستانیوں کا جو مقدس خون گرا ہے اس کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا، معصوم شہریوں کو بسوں سے اتار کر شہید کیا گیا، کسی بلوچ نے پنجابی کو قتل نہیں کیا بلکہ دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے، بلوچستان حکومت شہداء کے لواحقین کو فی کس 20 لاکھ روپے دے گی، گاڑیوں کے نقصانات بھی حکومت بلوچستان پورا کرے گی، یہ ناراض بلوچ نہیں ان کو دہشتگرد کہا جائے، ان کا قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں، گنڈا یا بیڈ وائلنس کو برداشت نہیں کیا جا سکتا، صوبے کو جتھوں کو حوالے نہیں کیا جا سکتا یہ پاکستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں، کسی کو بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کرنے دیا جائے گا، بلوچستان میں کوئی سیاسی مسئلہ نہیں نہ حقوق کی جنگ ہے، دہشتگرد قتل و غارت کر رہے ہیں، آئین کے اندر رہ کر کسی سے بھی مذاکرات ہو سکتے ہیں لیکن جو آئین کے فریم ورک سے باہر آزادی کی بات کر رہا ہے تو اس سے کیسے بات کی جا سکتی ہے، جو معصوم لوگوں کو شہید کریں کیا ان سے مذاکرات کروں یا انہیں کیفر کردار تک پہنچاؤں، ان سے بھیک مانگوں مذاکرات کرو، ان سے کسی قیمت پر مذاکرات نہیں ہو سکتے یہ عدالت میں پیش ہوں گے انہیں ضرور کیفر کردار تک پہنچیں گے، بلوچستان میں آرمی ہے اور نہ کوئی آپریشن ہو رہا ہے۔ بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے کیپٹن محمد علی قریشی کی رہائشگاہ پر جا کر ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی ہے، شہید کی قبر پر بھی گئے ہیں، شہید کیپٹن محمد علی قریشی نے جوانمردی کے ساتھ دہشتگردوں کا مقابلہ کیا، ہمیں شہداء کی قربانیوں کی قدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم شہری جن کا تعلق پنجاب سے تھا ان کو بسوں سے اتار کر جس بے دردی سے شہید کیا گیا میں پنجاب کے لوگوں کو کہنا چاہتا ہوں کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا بلکہ دہشتگردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہے، دہشتگردوں کی کوئی قوم، مذہب اور کوئی مسلک نہیں ہوتا بلکہ دہشتگرد کو دہشتگرد کہا جائے، بلوچ روایات میں مسافروں کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، خواتین اور بچوں کا احترام ہوتا ہے، معصوم شہریوں کو خواتین اور بچوں کے سامنے بسوں سے اتار کر شہید کرنا یہ بلوچ روایات نہیں، یہ اسلامی روایات ہیں اور نہ ہی معاشرہ اس کی اجازت دیتا ہے۔ حکومت اور ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے جو معصوم شہری شہید ہوئے ہیں ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں ان کے لواحقین کے ساتھ ہیں اور ان سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں، ایسے واقعات کے لئے مذمت کا لفظ بہت چھوٹا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسی لئے پنجاب میں حاضر ہوئے ہیں، ان دہشتگردوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور ان سے ایسے ہی نمٹا جائے گا جیسے دہشتگردوں سے سلوک کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں جو حالیہ واقعات ہوئے ہیں دہشتگردوں نے 9 مقامات پر حملہ کیا ہے اور سارے آسان ہدف تھے، ایک پیرا ملٹری کی پوسٹ پر حملہ کیا جہاں تین ایف سی کے جوان شہید ہوئے، میں یہ نہیں کہتا کہ یہ نقصان نہیں بلکہ سات خودکش دہشتگردوں کے باوجود انہیں یہاں بھرپور مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا ہے، جہاں جہاں ہدف بنایا گیا اس میں معصوم شہریوں پر حملہ کیا گیا، معصوم لوگوں کو شہید کر دیا اور پھر ذمہ داری قبول کر لینا اس سے ثابت ہوتا ہے ان کی کپیسٹی نہیں ہے، انہیں بتانا چاہتے ہیں ظلم کا انجام بڑا بھیانک ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ہماری سکیورٹی فورسز کی کپیسٹی بھی ہے اور اہلیت ہے جو مقدس خون گرا ہے جو مقدس خون بے دردی سے بہایا گیا ہے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا اور قانون کے مطابق سزائیں دلوائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم، وزیر داخلہ اور آرمی چیف بلوچستان تشریف لائے اور ایپکس کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ وفاقی حکومت نے شہداء کے لواحقین کے لئے امداد کا اعلان کیا ہے، بلوچستان حکومت بھی فی کس 20 لاکھ روپے دے گی، جو گاڑیوں کا نقصان ہوا ہے وہ بھی حکومت بلوچستان پورا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کو بسا اوقات میڈیا اور سول سوسائٹی سپیس دیتے ہیں اور انہیں ناراض بلوچ کا نام دیا جاتا ہے، بلوچستان اسمبلی میں رولنگ دی جا چکی ہے کہ انہیں ناراض بلوچ نہیں کہا جائے گا بلکہ انہیں دہشتگرد کہا جائے گا، ہم ان کو دہشتگرد سمجھتے ہیں، جو دہشتگردی کی لہر ہے اس کو کچلا جائے، ہم اپنی رٹ کو قائم کریں گے۔ بلوچستان کنفلکٹ زون ہے یہاں ایسے واقعات کا ہونا انہونی بات نہیں ہے لیکن جو رد عمل وہ بہت اہم ہے، دیکھنا ہوگا کہ حکومت یا ریاست کا رد عمل کیا ہے۔ جو قوم پرستی کی بات کی جاتی ہے اس کا قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں، جیسے مذہب کے نام پر دہشتگردی کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ایسی قوم پرستی کا بھی اس سے کوئی تعلق نہیں، اس کی شدت سے مذمت کی جانی چاہیے، گنڈ اور بیڈ وائلنس کو برداشت نہیں کیا جا سکتا، صوبے کو جتھوں کے حوالے نہیں کیا جا سکتا، یہ پاکستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں، یہ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کو مسلط نہیں کرنے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں پنجاب کے بھائیوں، پاکستانی بھائیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کے لئے آیا ہوں، بلوچستان حکومت، وہاں کے لوگوں کے دل شہداء کے ورثاء کے ساتھ دھڑکتے ہیں، اس طرح کے واقعات دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہمارے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے، ان شاء اللہ اس مقدس خون کا بدلہ ضرور لیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردوں، سہولت کاروں اور ہمدردی رکھنے والوں کا مکس اپ ہے اور یہ واقعات کرتے ہیں، جو سہولت کار ہیں ہماری انٹیلی جنس کی استعداد ہے، فورسز کی استعداد ہے انہیں ضرور کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان کے خلاف ایک منظم سازش موجود ہے، دہشتگرد گروپ ہیں، اس کے ساتھ سوشل میڈیا ہے، سوشل موبلائزیشن ہے، یہ کردار ہیں جو پاکستان کے خلاف حملہ آور ہیں، "را" فنڈڈ لشکر ہیں اور حکومت کے پاس اس سب کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک بار پھر واضح کرنا چاہتا ہوں جو قوم پرستی کی بات کرتے ہیں ان کا قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں، یہ ملک دشمن ایجنسیز کے آلہ کار ہیں، انہیں تربیت دی جاتی ہے، فنڈز دیے جاتے ہیں اور پھر انہیں آسان ہدف دیے جاتے ہیں جس میں یہ معصوم لوگوں پر حملہ آور ہوتے ہیں، بہت سے عوامل اکٹھ کر کے پاکستان پر حملہ آور ہیں، دہشتگردوں میں استعداد نہیں کہ وہ ہارڈ ہدف کو نشانہ بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کی فارمیشن ہے، اختر مینگل اس کے ممبر نہیں ہے، جو ممبر ہیں ان کو اس اجلاس میں بلایا جاتا ہے۔ انہوں نے مسنگ پرسنز کے حوالے سے سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستان کے خلاف ایک منظم قسم کی سازش ہو رہی ہے، اس حوالے سے آرگنائز مہم چلائی جا رہی ہے اس میں سوشل میڈیا ہے، سوشل موبلائزیشن ہے، اگر آئین انہیں حق دیتا ہے کہ جلوس کریں وہیں آئین حکومت کو اختیار دیتا ہے کہ وہ آرگنائز کرے۔ آپ ریاست کے خلاف دماغوں میں زہر اگلیں، آپ کو موبلائزیشن کر کے آواز چاہیے تاکہ لوگ آپ کی وکالت کریں کہ یہ مظلوم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک پاکستان کا مستقبل ہے اس نے پاکستان میں کردار ادا کرنا ہے، اس کے دوسرے فیز کی تیاریاں ہو رہی ہیں، ایسے میں دا سو میں کیا ہوا، بلوچستان میں کیا ہوا، یہ صرف اور صرف پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی سازش ہے، معاشی طریقے سے، دہشتگردی سے اور ایک خاص سیاست کے ذریعے جس میں ریاست سے نوجوان کو دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن ہم اس کوشش کو ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بتایا جائے بلوچستان میں کون سا سیاسی مسئلہ ہے اور کون سا حل چاہیے، بلوچستان میں سیاسی مسئلہ کیا ہے؟۔ ایک طرف دہشتگرد ہیں، "را" فنڈڈ لشکر ہے جو معصوم لوگوں کو شہید کر رہے ہیں، ریاستی اداروں پر حملہ آور ہیں، قومی املاک کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور پھر کنفیوژن پیدا کی جاتی ہے کہ سیاسی مسئلہ ہے، جنہوں نے بندوق اٹھائی ہوئی ہے کیا یہ سیاسی مسئلہ ہے، الیکشن میں سیاسی مسئلہ ہو سکتا ہے کہ کسی کو نتائج پر اعتراض ہو لیکن اس کے لئے آئین میں فریم ورک دیا ہوا ہے پلیٹ فارم ہے، سیاستدان آپس میں الجھتے بھی ہیں اور سلجھتے بھی ہیں، پاکستان میں تو سیاسی مسائل نظر آتے ہیں بلوچستان میں کوئی سیاسی مسئلہ نظر نہیں آتا، یہ صرف دہشتگرد ہیں جو معصوم لوگوں کو قتل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں سے بھی آواز آتی ہے کہ مذاکرات کریں۔ میں آئین کے فریم ورک کے اندر رہتے ہوئے تو مذاکرات کر سکتا ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 03 SEP 2024

Page No.

Sanitation crisis

Quetta city has been confronting a severe sanitation issue for the last many years. A large part of the population in the city lacks access to safe and adequate sanitation facilities, leading to a number of health and environmental problems. A previous report by UNICEF found that 35% of Quetta›s population lives in slums and underserved areas, where sanitation conditions are particularly poor. In these areas, only 15% of households have access to a private toilet, and 85% of households rely on shared or public toilets. Sadly, the city›s drainage system is also in a state of disrepair. Reportedly 84% of the city›s drains are either filthy or choked, or they are completely absent. This leads to flooding and sewage overflows during the rainy season, which contaminates drinking water and spreads diseases. The poor sanitation situation in Quetta has a number of negative consequences for public health. Children living in slums and underserved areas of Quetta are more likely to suffer from diarrhea, pneumonia, and other water-borne diseases. Sewage overflows and open defecation contaminate water sources and soil, which can lead to the spread of waterborne diseases and the degradation of agricultural land. The poor sanitation situation in Quetta is caused by a number of factors, including fast urbanization. Quetta has experienced rapid urbanization in recent years, with its population more than doubling in the past two decades. This has put a strain on the city›s infrastructure, including its sanitation system. Lack of proper and timely investment on the part of the government, the situation of sanitation is getting worse with every passing day. The government needs to invest in upgrading the city›s drainage system and the government and civil society organizations need to raise awareness about the importance of sanitation and how to maintain safe sanitation practices. Undoubtedly, the poor sanitation situation in Quetta is a serious problem that has a number of negative consequences for public health and the environment. Educating people about the importance of sanitation and how to maintain safe sanitation practices. Involving the community in the planning and implementation of sanitation projects. This will help to ensure that the projects are responsive to the needs of the community and that they are sustainable. The successive government completely ignored the sanitation issue of Quetta and started projects which failed to address issues. However, it is essential the present government must take this issue seriously and provide relief to the masses by addressing the sanitation issue.

p-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No.________ Dated: 03 SEP 2024 Page No.________

Destructive Monsoon

Current flooding crisis in Balochistan is not simply a weather anomaly but a manifestation of broader systemic issues that require urgent action. Through collaborative efforts and dedicated resources, we can begin to mend the damage and create a resilient framework that protects the most vulnerable among us. As the rains continue to pour, let us not lose sight of the human lives at stake and the responsibility we all share in safeguarding their futures. The recent devastating floods in Balochistan serve as a blunt reminder of the devastating consequences of climate change. The province, already grappling with a host of socio-economic challenges, has been further burdened by the relentless monsoon rains, resulting in widespread destruction, displacement, and loss of life. This natural disaster, while tragic, is a clear warning that the time for inaction is over. We must confront the reality of climate change head-on and implement comprehensive strategies to build resilience and protect our communities. The floods in Balochistan are not an isolated incident. Extreme weather events, such as heatwaves, droughts, and cyclones, have become increasingly frequent and intense across the globe. These events are a direct result of human-induced climate change, driven by the excessive emission of greenhouse gases into the atmosphere. The consequences of climate change are far-reaching, affecting everything from food security and water availability to public health and economic stability.

Balochistan, a region characterized by its arid climate and fragile ecosystems, is particularly vulnerable to the impacts of climate change. The province's limited water resources, coupled with deforestation and unsustainable land use practices, have exacerbated its susceptibility to natural disasters. The recent floods have highlighted the urgent need for sustainable development and climate adaptation measures in

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No.______ Dated: 03 SEP 2024 Page No.______

Balochistan. To build resilience against future climate shocks, it is imperative to adopt a multi-faceted approach. First and foremost, we must invest in climate-smart infrastructure. This includes constructing flood-resistant buildings, improving drainage systems, and developing early warning systems to provide timely alerts of impending disasters. Additionally, we need to prioritize sustainable land management practices, such as reforestation, afforestation, and soil conservation, to enhance the resilience of ecosystems. It is essential to strengthen disaster response and recovery efforts. This involves improving coordination among government agencies, NGOs, and local communities to ensure effective relief and rehabilitation operations. Furthermore, we must invest in social safety nets to protect vulnerable populations from the economic impacts of disasters.

Need to promote climate education and awareness. By educating the public about the causes and consequences of climate change, we can foster a sense of responsibility and encourage individuals to adopt sustainable practices in their daily lives. Moreover, climate education can empower communities to participate in decision-making processes and advocate for climate-friendly policies. It is crucial to address the underlying socio-economic challenges that contribute to vulnerability. Poverty, inequality, and lack of access to basic services, such as healthcare and education, can exacerbate the impacts of climate change. By investing in social development and poverty reduction, we can enhance the resilience of communities and improve their ability to cope with disasters. Climate change is a global problem that requires global solutions. Countries must work together to reduce greenhouse gas emissions, share knowledge and technology, and support developing countries in their efforts to adapt to climate change.

"بلوچستان! امن وخوشحالی کی طرف گامزن"

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

صوبہ بلوچستان میں مٹھی بھر دہشت گرد تنظیموں اور ان کے سہولت کاروں نے بدامنی اور انتشار کو فروغ دے رکھا ہے۔ حالیہ حملوں میں ان درندوں نے جس طرح نہتے شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنایا ہے۔ تشدد کا اندھا دھند استعمال کی یہ حکمت عملی جنگی اور انسانی حقوق کے قوانین کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ ان دہشت گردوں نے ثابت کیا کہ وہ نہ صرف بلوچستان اور بلوچ قوم کے دشمن ہیں بلکہ وہ انسانیت کے بھی دشمن ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے افراد کو سخت نہ پسند فرماتا ہے جو اس کی مخلوق کو تکالیف میں مبتلا کرتے ہیں۔ سورۃ المائدہ آیت 33 میں ارشاد ربانی ہے۔ "اللہ کی زمین پر فتنہ وفساد پھیلانے والے اللہ اور اس کے رسولؐ کے دشمن ہیں گویا ایسے فسادی لوگ مخلوق سے ہی نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے بھی برسرپیکار جنگ ہوتے ہیں۔ بدامنی، فتنہ فساد پھیلانے والوں کے لیے دنیا میں بھی سزا رکھی گئی ہے اور آخرت میں بھی ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا" الحمدللہ! بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے حملوں میں سیکورٹی فورسز کی جوابی کاروائی میں تمام دہشت گرد جہنم کا ایندھن بن چکے ہیں۔ ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہمارے لیے اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات مینارہ نور مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ فرمان مصطفیؐ ہے کہ "انسان اللہ کا کنبہ ہیں اور اللہ کو اپنے بندوں میں سب سے زیادہ وہ محبوب ہے جو اس کے کنبے کے ساتھ اچھا سلوک کرے" (مشکوۃ) ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "جس شخص نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا" اور جس نے کسی ایک انسان کو ناحق قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔ یاد رکھیے گا کہ ان دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا یہ صرف دہشت گرد ہوتے ہیں۔ آج دہشت گردی کے خاتمے کے لیے غیور بلوچ قوم کو ہر خوف وخطر کو بالائے طاق رکھتے ہوئے متحد ہونا ہوگا ریاست اور ریاستی اداروں کا ساتھ دینا ہوگا کیونکہ اتحاد کی طاقت سے ہم اندرونی وبیرونی دشمنوں کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جاری اس میں جنگ میں نوجوانوں کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ کسی بھی قوم وملک کی کامیابی وناکامی، فتح وشکست میں نوجوانوں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ہر انقلاب چاہے وہ سیاسی ہو یا اقتصادی، معاشرتی سطح کا ہو یا ملکی سطح کا سبھی میدانوں نوجوانوں کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اسی لیے آج تعلیم یافتہ نوجوان ان دہشت گرد تنظیموں کا نشانہ ہیں جس کا تفصیلی ذکر میں اپنے گذشتہ کالم میں کرچکا ہوں۔ آج نوجوان نسل کو سب سے زیادہ توجہ اپنی تعلیم پر دینا ہوگی کیونکہ "قلم" تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے دیکھا جاتا ہے کہ وہاں کی تعلیم کی شرح کیا ہے۔ کیونکہ پڑھے لکھے لوگ ہی ایک صحت مند اور باشعور معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ کالجز اور یونیورسٹیز سطح پر دہشت گردی کے نقصانات کے موضوع پر سیمینار کا اہتمام کریں اور سوشل میڈیا پر انجان لوگوں سے گفتگو کرنے سے پرہیز کریں، اور اپنے اردگرد ماحول پر نظر رکھیں کوئی مشکوک سرگرمی نظر آنے کی صورت میں ملک محافظ اداروں سے رابطہ کریں۔ غیور بلوچ عوام ان مشکل حالات کا ہمت سے مقابلہ کریں اور مایوس نہ ہوں، بہت جلد یہ مٹھی بھر دہشت گرد اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے۔ کیونکہ اب ریاست اور ریاستی اداروں نے دہشت گردی کو ختم کرنے کا تہیہ کرلیا ہے، اب ریاست کی طرف سے خواتین کے پیچھے چھپ کر دہشت گردی کرنے والوں کو کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ ان مٹھی بھر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں نے "مسنگ پرسن" کے نام پر بلوچ عوام کو ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف منفی پراپیگنڈا کے ذریعے بہت گمراہ کیا ہے۔ ان ملک دشمن عناصر نے نوجوانوں کے ہاتھوں سے کتابیں چھین کر ہتھیار پکڑا دیے ہیں اور انہیں عام شہریوں سے دہشت گرد بنا دیا ہے۔ یاد رکھیے گا کہ فرد، ادارے اور قوم کی زندگی میں نشیب وفراز آتے رہتے ہیں، کٹھن حالات اور مشکلات اگرچہ پرخار اور پرخطر قومی سفر کے لازمی حصے ہیں لیکن یہ چیلنجز وقتی اور عارضی ہوتے ہیں۔ ہمیں ناامید اور مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے نوجوانوں کی شراکت سے یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم مضبوط اعصاب کے مالک ہیں، ہم خطرات مول لینے کی شاندار تاریخ رکھتے ہیں، ہم ہر قسم کے بحرانوں سے نکلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اب ہم نئے جذبہ وولولہ کے ساتھ ایک روشن اور خودمختار مستقبل کے لیے پرعزم قوم ہیں۔ ریاست اب یہ فیصلہ کرچکی ہے کہ ملک دشمنوں سے کوئی بات نہیں ہوگی، دہشت گردی کو ختم کرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ دہشت گردوں کے لیے ملک میں کوئی جگہ نہیں ہے، اس سلسلے میں دی گئی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ دہشت گردوں کا مقصد پاکستان میں خلفشار پیدا کرنا ہے، اور بلوچستان میں اس کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات میں رخنہ ڈالنا ہے۔ افواج پاکستان کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر بار بار برملا کہہ چکے ہیں کہ دہشت گردوں کو پاک سرزمین پر دوبارہ قدم جمانے کا موقع ہرگز نہیں دیا جائے گا۔ اس امر میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ پاک فوج کے بہادر سپوتوں نے ہر موقعے پر جرات کے ساتھ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ ریاست بلاشبہ پوری طاقت سے دہشت گردی کے خلاف نبرد آزما ہے۔ اب وقت آچکا ہے کہ قوم 1965ء والے جذبے کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں ریاست اور پاک فوج کا ساتھ دے، یاد ہوگا کہ کس طرح پاکستانی افواج نے پاکستانی قوم کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے اپنے ملک کی سرحدوں کا بھرپور دفاع کیا تھا اور اپنے سے کئی گناہ بڑے دشمن کو شکست فاش سے دوچار کیا۔ اس جنگ کے دوران پوری قوم کا جذبہ قابل تعریف رہا، ہمیں آج ایک بار پھر انہیں جذبوں کی ضرورت ہے۔ الحمدللہ دہشت گردی کے خلاف جاری اس جنگ میں ہم فتح یاب ہوچکے ہیں۔ دشمن اپنی چالوں میں بری طرح ناکام ہوا ہے، بلوچستان اس وقت امن وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہے۔ غیور بلوچ عوام نے ان دہشت گرد تنظیموں اور ان کے سہولت کاروں کو مسترد کردیا ہے کیونکہ انہیں واضح ہوچکا ہے کہ یہ لوگ انہیں اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ بلوچ عوام کل بھی پاکستان سے محبت کرتی تھی، آج بھی کرتی ہے اور ہمیشہ کرتی رہے گی۔ مٹھی بھر دہشت گرد ان کے دلوں سے وطن کی محبت نہیں نکال سکتے۔ آخر میں دہشت گردی کی اس جنگ میں قربانیاں دینے والے پاک فوج اور بالخصوص ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) اور دیگر فورسز کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جنہوں نے ہمارے کل پر اپنا آج قربان کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 03 SEP 2024 Page No.________

بلوچستان حملوں کے بعد شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کا ایجنڈا کیا ہوگا؟

تلاش

ہما یوسف

گزشتہ ہفتے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سینیٹ کو بتایا کہ بلوچستان میں سلسلہ وار دہشت گردانہ حملوں کا مقصد شنگھائی تعاون تنظیم کے اگلے سربراہی اجلاس کو ناکام بنانا ہے جو اکتوبر میں حکومت پاکستان کی میزبانی میں اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔ عسکریت پسند حملوں کو شنگھائی تنظیم سے جوڑنا بتاتا ہے کہ یہ اجلاس پاکستان کے لیے کتنا اہم ہے۔

لیکن مجموعی طور پر پاکستان کی وسیع تر خارجہ پالیسی کے منظر نامے میں شنگھائی تعاون تنظیم کتنی اہم ہے؟ بلوچستان کے حملوں کو شنگھائی تنظیم سے منسلک کرنے اور ان حملوں کے مضمرات پر توجہ دینے کا بنیادی اور سب سے بڑا عنصر پاک-بھارت دو طرفہ تعلقات پر مرکوز ہے کیونکہ پاکستان کی جانب سے مدعو کیے جانے کے بعد ابھی دہلی نے اپنی شرکت کی تصدیق نہیں کی ہے۔ 2016ء سے پاکستان میں منعقد ہونے والی سارک کانفرنس میں بھارت نے بھی شرکت نہیں کی جبکہ شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں بھارت کے اعلیٰ سطح کے حکام کی شرکت، تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش نہ کرنے کی روش کے متضاد ہوگا جو کہ دہلی نے اسلام آباد سے کسی قسم کی بات چیت نہ کر کے اپنائی ہوئی ہے۔

بھارت کی شرکت کرنے یا نہ کرنے سے قطع نظر، علاقائی دہشت گردی سربراہی اجلاس کے ایجنڈا میں سب سے اولین نقطہ ہوگا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کی بنیادیں سیکیورٹی تعاون سے جڑی ہیں جبکہ یہ تنظیم 'تین بڑی قوتوں' سے نبرد آزما ہے جن میں دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور مذہبی انتہا پسندی شامل ہیں۔ حالیہ برسوں میں سیکیورٹی اور انسداد دہشت گردی کے مباحثوں میں توجہ اس بات پر مرکوز رہی ہے کہ علاقائی دہشت گردی کو بھڑکانے میں افغانستان کس طرح اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

افغانستان بھی شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن ہے لیکن طالبان کی حکومت کو اس کے اجلاس میں مدعو نہیں کیا گیا کیونکہ تنظیم کے اراکین ممالک اتفاق رائے نہیں کر پائے کہ افغانستان سے کیسے بات چیت کی جائے۔ تاہم اراکین متفق ہیں کہ افغانستان کا استحکام اور مؤثر انسداد دہشت گردی خطے کے وسیع تر مفاد میں ہے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کی جانب سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے ساتھ مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی افغان طالبان کی پیش کش کو مسترد کر دینے کے تناظر میں توقع کی جا سکتی ہے کہ سربراہی اجلاس میں افغانستان کے عسکریت پسند گروہوں سے نمٹنے کے حوالے سے بات چیت ہو سکتی ہے۔

بلوچستان حملے بھی زیر بحث آئیں گے۔ بھارت نے اکثر مواقع پر ڈھکے چھپے الفاظ میں شنگھائی تعاون تنظیم کے فورمز پر علاقائی دہشت گردی میں پاکستان کے کردار کے حوالے سے بیانات دیے ہیں۔ طویل عرصے سے بلوچ علیحدگی پسندوں کو حاصل بھارت کی پشت پناہی کے بارے میں پاکستان کے خدشات کے پیش نظر پاکستان کو اکتوبر کے سربراہی اجلاس میں جواب دینے کا موقع ملے گا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ امکان انتہائی کم ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم میں محض بات چیت سے زیادہ کچھ ہوگا۔ اس حقیقت کے باوجود کہ یہ وسعت اور اہمیت اختیار کر رہا ہے جبکہ کچھ حلقے تو اسے نیٹو کا یوریشین ہم پلہ بھی قرار دے رہے ہیں، یہ فورم ایک بلاک کی حیثیت سے اپنے اراکین کے لیے بامعنی اقدامات لینے کے حوالے سے تذبذب کا شکار ہے۔

پاک-بھارت اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر بھارت اور چین کے درمیان بھی تناؤ ہے جس کی بنا پر دہلی، بیجنگ کی زیر قیادت کسی بھی تنظیم کی حمایت کرنے میں کترا رہا ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے حوالے سے تناؤ یہیں ختم نہیں ہوتا۔ اس میں فرقہ وارانہ اختلافات بھی ہیں (جیسے ایران اور افغانستان کے درمیان)، جبکہ وسطی ایشیائی ممالک کے درمیان بنیادی ناراضی ہے جو شنگھائی تعاون تنظیم کے چھوٹے، سیکورٹی پر مرکوز علاقائی تنظیم سے بڑھ کر یوریشیائی اور مغرب مخالف عزائم کے ساتھ ایک جغرافیائی سیاسی پلیٹ فارم میں تیزی سے تبدیل ہونے پر تحفظات رکھتے ہیں اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر بیلاروس جولائی میں شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن بنا، ترکیہ نیٹو کا رکن ہونے کے باوجود شنگھائی تعاون تنظیم میں شمولیت پر غور کر رہا ہے جبکہ تنظیم خود بھی یورپ میں اپنا اثر و رسوخ پھیلانے کے لیے ہنگری جیسے ممالک کو رکن بنانے پر غور کر رہی ہے۔

جیسے جیسے شنگھائی تعاون تنظیم وسعت اختیار کر رہی ہے، ویسے ویسے اس کا بنیادی مقصد محض علاقائی سیکیورٹی پر مرکوز نہیں رہا اور اب یہ ممالک کے درمیان تعلقات کو بڑھانے، توانائی کے انفرااسٹرکچر میں شراکت، مقامی کرنسی کی لین دین کو ممکن بنانے کے لیے بینکنگ پلیٹ فارمز کو بہتر بنانے (تاکہ ڈالرز پر انحصار کو کم سے کم کیا جا سکے) اور علاقائی تجارت کو بڑھانے پر بھی توجہ دے رہا ہے۔ لیکن چین اور بھارت کے درمیان معاشی مطابقت، اور چین کی اپنی ٹیکنالوجیز روس کے ساتھ شیئر کرنے میں ہچکچاہٹ، جو کہ روس کو حریف پروڈیوسر کے بجائے ایک صارف تک محدود کیے ہوئے ہے، ان تمام عوامل کی وجہ سے اقتصادی خواہشات کی تکمیل محدود ہو چکی ہے۔ روبن شیلٹ اپنی کتاب 'دی نیو کولڈ وار' میں دلیل دیتے ہیں کہ چین اور روس گلوبل ساؤتھ میں ممالک تک رسائی اس لیے حاصل کر رہے ہیں کیونکہ وہ مطلق العنانی سیاسی نظام کو عالمی سطح پر فروغ دینا چاہتے ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم جیسی کثیرالجہتی تنظیموں کو وسعت دینے اور اسے بااختیار بنانے کی ایک اور وجہ آمرانہ حربوں کو عام بنانا ہے جن میں آزادی اظہار رائے کو دبانا، قومی سلامتی کے نام پر عدلیہ کی آزادی کو کم اور محدود کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ یہ خدشہ ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم ایک ایسا گروپ بن جائے گا کہ جہاں ممالک جمہوری اصولوں سے انحراف پر اتفاق رائے کریں گے۔

پاکستان جو خود کو مذاہب، فرقوں، اخلاقیات اور زبانوں کے معاملے میں متنوع اور نوجوانوں پر مرکوز جمہوریت قرار دیتا ہے، اسے بالخصوص شنگھائی تعاون تنظیم کے ہیڈ آف جنرل کونسل کے موجودہ سربراہ کی حیثیت سے، اس طرح کی صورت حال سے اجتناب برتنا چاہیے۔ پاکستان ایسی صورت حال سے بچنے کے لیے یہ کر سکتا ہے کہ وہ افغانستان میں سیکیورٹی کے معاملات سے ہٹ کر وہاں ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بھی موضوع بحث بنائے۔ مثال کے طور پر شنگھائی تعاون تنظیم کے اراکین ان حالیہ اخلاقی ضابطوں سے حوالے سے کیا مؤقف اختیار کریں گے کہ جن میں افغان طالبان نے خواتین کی عوامی مقامات پر موجودگی کو بالکل ختم کر دیا ہے؟ انسانی وقار اور سلامتی جیسے بنیادی مسائل کو حل کیے بغیر شنگھائی تعاون تنظیم اپنے قیام کے حقیقی مقاصد میں کامیابی حاصل نہیں کر پائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلی تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.______ Dated: 03 SEP 2024 Page No.______

بلوچستان، سوچ اور پالیسی بدلیں

زور قلم
مزمل سہروردی
msuherwardy@gmail.com

بلوچستان میں 25 اور 26 اگست کی درمیانی شب میں جو ہوا، اس پر آج کل بہت بحث ہو رہی ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان کی صورتحال اس بات کا تقاضا کر رہی ہے کہ ہم بلوچستان پر اپنی پالیسی کی سمت درست کریں۔ میرے نزدیک پہلی بات یہ ہے کہ ہم طے کریں کہ بلوچستان میں ہتھیار بند عناصر ناراض بلوچ ہیں یا وہ دہشت گرد ہیں۔ جب تک ہم یہ طے نہیں کریں گے تب تک پالیسی کی سمت درست نہیں ہو سکتی۔

ہمارے کچھ دوستوں کا اصرار ہے کہ ان کو ناراض بلوچ کے سیاسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ ان کے بقول یہ باغی لوگ ریاست سے ناراض ہیں، ان کو منانے کے لیے ریاست کو کوئی پالیسی اور حکمت عملی بنانی چاہیے۔ لیکن دوسری طرف یہ استدلال اور نقطہ نظر ہے کہ ماضی میں ان ہتھیار بند باغیوں کو منانے کی جتنی بھی پالیسیاں بنائی گئی ہیں، ان کے کوئی مثبت نتائج سامنے نہیں آئے۔ بلکہ ریاست کو اپنی نرم پالیسیوں کا سخت نقصان ہوا ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ جب جب ریاست نے آئین و قانون کو نظر انداز کر کے عسکریت پسندوں سے بات کی ہے، ریاست کی رٹ کمزور ہوئی ہے اور عسکریت پسند مضبوط ہوئے ہیں۔ وہ اس بات چیت کی آڑ میں خود کو مضبوط اور منظم کرتے ہیں اور پھر دہشتگردانہ حملے کرتے ہیں۔

سب سے پہلے سمجھیں کہ بلوچ عسکری تنظیمیں کیا مانگ رہی ہیں؟ یہ بلوچ عوام کے حقوق نہیں مانگ رہیں۔ ان کا چارٹر آف ڈیمانڈ علیحدگی ہے۔ یہ ایک الگ آزاد اور خود مختار مملکت مانگ رہی ہیں اور اس کے لیے کام کر رہی ہیں۔ اب کیا ریاست پاکستان کسی علیحدگی پسند گروپ یا فرد سے اس مطالبے پر بات کر سکتی ہے، کیا کسی ایسی تنظیم یا فرد سے بات ہو سکتی ہے جو خدانخواستہ ملک کو توڑنے کی سازش میں شریک ہے۔ ایسی کسی تنظیم سے کیسے بات ہو سکتی ہے جس نے خود ساختہ ایک الگ ملک کا نقشہ، ترانہ اور جھنڈا اپنایا ہو۔ جو آئین پاکستان کو نہ مانتا ہو۔ اس لیے پہلی بات تو یہ سمجھنے کی ہے کہ نہ تو ایسے باغی عناصر ناراض بلوچ ہیں نہ ان کے مطالبات آئین پاکستان کے دائرہ کار کے اندر ہیں اور نہ یہ بلوچ عوام کے بنیادی حقوق، مثلاً مفت تعلیم، انفرااسٹرکچر کی تعمیر، سرکاری نوکریاں وغیرہ مانگ رہے ہیں۔ یہ پاکستان کو توڑنے کے لیے کام کر رہے ہیں لہٰذا ہم جب بھی ان سے مذاکرات کرتے ہیں، دراصل ان کی مدد کرتے ہیں، ان کو زندگی دیتے ہیں۔ بھارت نے مشرقی پاکستان میں یہی کھیل کھیلا تھا۔ وہاں مکتی باہنی کے نام سے عسکری تنظیم بنائی گئی، ان کو ٹریننگ دی گئی اور پھر ان کو پاک فوج کے ساتھ لڑایا گیا۔ اس تمام تر ٹریننگ اور مدد کے باوجود پاک فوج نے مکتی باہنی کو شکست دے دی تھی۔ جس کے بعد بھارت کی فوجیں مشرقی پاکستان میں داخل ہوئیں اور انھوں نے مشرقی پاکستان کو الگ کیا۔ بلوچستان میں عسکری تنظیموں کو بھی مکتی باہنی کے ڈیزائن پر ہی کھڑا کیا گیا ہے۔ مکتی باہنی بھی پاکستان توڑنے کے لیے بنائی گئی تھی، آج یہ عسکری تنظیمیں بھی اسی مشن پر ہیں۔ میری رائے میں انھیں ملک دشمن تنظیموں کے طور پر ہی دیکھنا ہوگا۔

میں سمجھتا ہوں ہمیں سانحہ مشرقی پاکستان سے سبق سیکھنا چاہیے۔ ہمیں یہ طے کرنا چاہیے کہ دوبارہ کوئی سانحہ مشرقی پاکستان نہیں ہونے دیں گے۔ اس لیے ملک میں کسی نئی مکتی باہنی کی کوئی گنجائش نہیں۔ ملک میں کسی نئے مجیب الرحمان کی بھی کوئی گنجائش نہیں۔ ریاست کو ہر حال میں اپنی رٹ قائم رکھنی ہے۔ اس ضمن میں نرمی پاکستان کی وحدت کے لیے تباہ کن ہو سکتی ہے۔ میری رائے میں پر امن بلوچستان کے نام سے عسکریت پسندوں کو سرنڈر کروانے کا جو پروگرام شروع کیا گیا تھا اس کے بھی کوئی مثبت نتائج سامنے نہیں آئے ہیں۔ یہ لوگ جب ہارنے لگتے ہیں تو ان میں سے چند لوگ سرنڈر کرتے ہیں، واپس گھر آتے ہیں۔ اور پھر دوبارہ پرانا کام شروع کر دیتے ہیں، اس لیے جو بھی پکڑا جائے اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ یہی پاکستان کے آئین و قانون کا تقاضا ہے۔

پاکستان میں جمہوریت قائم ہے، لیکن اس جمہوریت میں ملک توڑنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ان دہشت گردوں کا سیاسی مقدمہ لڑنے والے بھی اتنے ہی بڑے مجرم ہیں جتنے بڑے دہشت گرد ہیں۔ ان دہشت گردوں کے لیے ہمدردی پیدا کرنے والے بھی ان کے ساتھی ہی سمجھے جانے چاہئیں کیونکہ یہ قوم اور ریاست کو کنفیوز کر رہے ہیں۔ بعض نام نہاد سیاستدان ایسے بھی ہیں جن کا ایک بھائی فراری کیمپ چلا رہا ہے اور دوسرا بھائی ان کی سیاسی مدد کر رہا ہے لیکن ایجنڈا ایک ہی ہے۔ عسکریت پسند ریاست کو باہر سے اور ان کے ہمدرد سیاستدان اور اہل قلم ریاست کو اندر سے کمزور کر رہے ہیں۔ دونوں ایک ہی کام کر رہے ہیں اور ہم ان کے ٹریپ میں آجاتے ہیں۔

میری رائے میں جیسے دہشت گردی کرنے والے مجرم ہیں، ان کی حمایت کرنے والے بھی اسی کیٹیگری میں شامل ہیں۔ آپ مکتی باہنی اور شیخ مجیب الرحمان کے اتحاد کو سمجھیں۔ شیخ مجیب ان کا سیاسی مقدمہ لڑتا تھا اور وہ عسکری لڑائی لڑتے تھے، دونوں ایک تھے۔ اس لیے ہمیں ان کے سیاسی ساتھیوں کو بھی پہچاننا ہے۔ ان کو بار بار موقع دیا گیا ہے لیکن انھوں نے ہر بار پاکستان سے دھوکا کیا ہے۔

دہشت گرد اتنے مضبوط نہیں ہیں کہ ریاست سے لڑ سکیں۔ لیکن اگر ہم نے 1971 کی طرز پر کوتاہی کی تو پھر یہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتے جائیں گے۔ ان کے خلاف ایک موثر پالیسی بنانا ہوگی۔ ابھی ان کی تعداد کم ہے لیکن یہ بڑھ رہے ہیں۔ ان کو مزید وقت دیا گیا تو پھر یہ ریاست سے مضبوط ہو جائیں گے۔ جو آئین پاکستان کو نہیں مانتا اس کی کوئی گنجائش نہیں۔ جو ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے اس کی بھی کوئی گنجائش نہیں۔

اب تو مسنگ پرسنز کا ایشو بھی خاصا ایکسپوز ہو گیا ہے۔ اب تو قوم کے سامنے آگیا ہے کہ جو لوگ دہشت گرد تنظیموں میں شامل ہو جاتے ہیں، ان کی بھی مسنگ پرسن کی ایف آئی آر کٹوا دی جاتی ہے۔ ان کو مسنگ قرار دیکر ریاست پر مقدمہ کر دیا جاتا ہے۔ 25 اگست کی رات جو دہشت گرد مارے گئے ہیں، ان کے نام بھی مسنگ پرسن کی لسٹ میں شامل تھے۔ ان کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ ریاست نے غائب کیے ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ فراری کیمپوں میں ٹریننگ کر رہے تھے۔ اسی طرح جب پاکستان نے ایرانی جارحیت کے جواب میں ایران میں دہشت گرد کیمپوں پر میزائل مارا تو وہاں جو عسکریت پسند مارے گئے تھے۔ ان کے لواحقین بھی اسلام آباد میں مسنگ پرسن کے طور پر بیٹھے ہوئے تھے۔ سوچنے والی بات ہے کہ جو دہشت گردوں کے ساتھ ہیں وہ مسنگ کیسے ہیں۔ اس لیے بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کے لیے سوچ اور پالیسی بدلنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.________ Dated: 03 SEP 2024 Page No.________

دہشت گردی کی جنگ اور ہماری حکمت عملیاں

مکالمہ

سلمان عابد

salmanabidpk@gmail.com

ایک بنیادی بات یہ سمجھنی ہوگی کہ پاکستان میں دہشت گردی کوئی عام جرائم جیسا مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی اسے محدود فریم ورک میں دیکھنا چاہیے۔ دہشت گردی کی بہت سی جہتیں ہیں۔ انتہا پسندی، شدت پسندی اور پرتشدد رجحانات دہشت گرد گروہوں کو تقویت دیتے ہیں۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ نیشنل سیکیورٹی پالیسی ہو یا نیشنل ایکشن پلان یا پیغام پاکستان سمیت قومی اور صوبائی و ضلعی سطح پر ایپکس کمیٹیوں کی تشکیل سے لے کر وفاقی اور صوبائی انٹیلی جنس اداروں اور پولیس کی موجودگی کے باوجود دہشت گردی کم نہیں ہو رہی بلکہ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ چند روز قبل بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی میں جہاں سیکیورٹی فورسز کو ٹارگٹ کیا گیا، وہاں صوبائیت کی بنیاد پر پنجاب کے لوگوں کو شناختی کارڈ دیکھ کر قتل کیا ہے، کئی مقامات میں دہشت گردی کو فرقہ وارانہ کے روپ میں انجام دیا گیا ہے۔

بلوچستان میں ایک طرف جمہوری اور آئینی فریم ورک میں رہ کر کام کرنے والے سیاستدان اور سوشل ورکرز ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ جنھوں نے ریاست کے خلاف بندوق اٹھائی ہوئی ہے۔ دونوں کے حوالے سے وفاق اور مین اسٹریم سیاسی قیادت کی حکمت عملی میں یکسانیت نہیں ہے۔ بلوچستان ہی نہیں خیبر پختونخوا بھی شورش اور دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے۔ یہ ہے اور ایسے لگتا ہے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ہماری اجتماعی ناکامی ہے۔ وجہ صاف ظاہر ہے کہ جب ہم ریاست اور عوام کے مفادات کا تحفظ کرنے کے بجائے سیاسی اور گروہی مفادات کو ترجیح دیں گے، سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کریں گے، مخالفت برائے مخالفت کا وطیرہ اختیار کریں گے تو دہشت گردی کا خاتمہ کیسے ہوگا۔ ریاست کی بقا اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ہماری ترجیحات میں کمزور ہو جائے گا۔ اس وجہ سے جو خلا پیدا ہو رہا ہے، وہ ہر صورت دہشت گردوں کو موقع دیتا ہے کہ وہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کر کے اپنی رٹ کو مضبوط بنائیں۔ اس لیے مسئلہ درست ترجیحات کا ہے اور اگر ہم نے دہشت گردی یا سیکیورٹی کے مسائل پر بھی سیاست ہی کرنی ہے تو پھر یاد رکھیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم بہت پیچھے رہ جائیں گے۔ یہ تصوری کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں جو دہشت گردی ہو رہی ہے، اس میں بھارت ملوث ہے، اگر یہ منطق درست ہے تو تب بھی یہ ہماری داخلی پالیسیوں اور ناکام حکمت عملیوں سے جڑی ہوئی بات ہے کہ ہم دشمن کی حکمت عملیوں کا موثر اور کامیاب جواب دینے میں ناکام ہیں۔ اس لیے ایک بڑے سیاسی اتفاق رائے کے بغیر ہم دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ نہیں جیت سکیں گے۔

حالیہ ایپکس کمیٹی میں سول اور فوجی قیادت میں اتفاق رائے ہے کہ دہشت گردی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، آپریشن عزم استحکام کے لیے حکومت کی جانب سے بیس ارب روپے کی منظوری سمیت دہشت گردوں کو سختی سے کچلنے اور ان سے کسی بھی سطح پر مذاکرات نہ کرنے کا فیصلہ بجا ہے اور واقعی ریاست سمیت اداروں کو اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ ملک کی مین اسٹریم سیاسی قیادت اور اتحادی حکومت کی ذمے داری بنتی ہے کہ وہ باہمی ہم آہنگی کا مظاہرہ کریں، سیاسی ڈائیلاگ کا دروازہ کھولیں، سب کے نقطہ نظر کا احترام کیا جائے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی گفتگو اور وفاقی وزرا کی پریس کانفرنسز میں دہشت گردی اور اس کے خاتمہ کے لیے بنائی گئی حکمت عملی پر بات کم ہوتی ہے جب کہ بانی پی ٹی آئی پر مخالفانہ نشتر پر بیان بازی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ پالیسی درست نہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ اور چیئرمین پی سی بی میں سے کوئی ایک عہدے اپنے پاس رکھیں۔ کیونکہ وزارت داخلہ بہت زیادہ توجہ کی طالب ہے جب کہ پی سی بی کا کام بھی خاصا مشکل ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ کا یہ بیان کہ دہشت گرد ایک ایس ایچ او کی مار ہے، دہشت گردی کی سنگینی سے لاعلمی کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر اعظم کا یہ بیان کہ جو اعلیٰ افسران بلوچستان میں کام کریں گے ہم ان کو زیادہ مراعات دیں گے، بیوروکریسی کے رولز اینڈ ریگولیشنز کے خلاف لگتا ہے۔ مسلم لیگ ن کے بعض وزرا اور ان کے ہم خیال میڈیا پرسنز رسمی اور غیر رسمی (ڈیجیٹل میڈیا) میں بلوچستان اور کے پی کے حوالے سے صوبائی کارڈ کھیلنے کی کوشش کر رہے ہیں جو حالات کو مزید خراب کرنے کا بھی سبب بن سکتا ہے۔ یہ سمجھنا ہوگا کہ بلوچستان اور کے پی کے بہت سے معاملات ایسے ہیں جن کو سیاسی مفاہمت اور سیاسی حکمت عملیوں کی مدد سے حل کیا جانا چاہیے۔ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں درست سمت میں اور موثر حکمت عملی کی بنیاد پر معاملات سے نمٹنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہم پہلے ہی سیاسی غلطیوں کا خمیازہ بھگت رہے ہیں اور ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھ کر آگے بڑھنا ہی موثر حکمت عملی ہو سکتی ہے۔

جہاں تک بھارت یا افغانستان کے معاملات ہیں اس پر بڑا قومی اتفاق درکار ہے۔ افغانستان میں موجود طالبان حکومت پاکستان کے خدشات اور نقطہ نظر کو قبول کرنے کے لیے تیار نظر نہیں آ رہی۔ اس لیے جہاں ہمیں داخلی مسائل درپیش ہیں وہیں ہمیں علاقائی پالیسی میں بھی غیر معمولی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ روایتی اور فرسودہ طور طریقوں سے مسائل کا حل ممکن نہیں ہو سکے گا۔ اگر ہمارے پاس بھارت اور افغانستان کے خلاف ثبوت ہیں اور یقینا موجود ہیں تو ہمیں سفارتی اور ڈپلومیسی کی بنیاد پر اپنی حکمت عملی پر توجہ دینی ہوگی کہ ہم کیسے عالمی دنیا کو ان دو ممالک کی مداخلتوں پر روک سکتے ہیں۔ یہ واقعی سنجیدہ مسئلہ ہے کہ ملک میں دوبارہ کسی بھی طور پر لسانی یا فرقہ وارانہ لہر کو تقویت نہیں ملنی چاہیے۔ لیکن یہ کام قومی اتفاق رائے کے بغیر ممکن نہیں ہو سکے گا۔ بلوچستان ہو یا کے پی کے ہمیں قومی سطح پر سیکیورٹی کی حساسیت کے معاملے کو سمجھنا ہوگا اور ایک ایسی حکمت عملی کو ہی اختیار کرنا ہوگا جو کارگر ثابت ہو۔ نیشنل سیکیورٹی سمیت سی پیک کے معاملات ہوں یا پاک چین تعلقات میں بہتری سمیت علاقائی ترقی اور تعاون کے امکانات ہوں سب اہمیت رکھتے ہیں اور ہمیں قومی سطح پر ریاستی اداروں کی مشکلات کا بھی اندازہ ہے کہ وہ خود ان حالات میں کن چیلنجز سے گزر رہے ہیں۔ لیکن جب تک سیاسی قیادت وفاقی اور صوبائی حکومتیں خود دہشت گردی کی جنگ کی قیادت نہیں کریں گی، ہم عملا کچھ نہیں کر پائیں گے۔

اسی طرح یہ جنگ محض ریاستی اداروں یا حکومتوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اجتماعی طور پر معاشرے کے دیگر طبقات جن میں ملک میں موجود سول سوسائٹی، میڈیا، وکلا، انتظامی افسران سب کو یہ بوجھ اٹھانا ہوگا، کیونکہ دہشت گردی قومی مسئلہ ہے اور اس قومی مسئلہ میں قوم کو ہی اپنا حصہ ذمے داری کے ساتھ منصفانہ اور شفافیت کی بنیاد پر ڈالنا ہوگا۔ ایک دوسرے پر ذمے داری کو ڈالنا اور محض ماضی کا ماتم کرنے سے ہم کچھ نہیں کر سکیں گے بلکہ اس کا براہ راست فائدہ دہشت گردوں اور دشمن ممالک کو ہوگا اور اس کی ذمے داری بھی ہمیں ہی لینی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 03 SEP 2024 Page No.________

کوئٹہ، ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی زیر صدارت صوبائی وزراء اور پارلیمانی سیکرٹریز اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی مشترکہ مذمتی قراردادوں پر اظہار خیال کر رہے ہیں

صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک اسمبلی اجلاس میں مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کر رہے ہیں

صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی اور اراکین صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ، سلمیٰ کاکڑ، کلثوم بلوچ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں